آغا خانی
کی مذہبی کہانی

آغا خانی مذہب

از قلم

شیخ التفسیر والحدیث استاذ العلماء رئیس التحریر

علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

باھتمام مولانا فضیل رضا قادری عطاری

ناشر سبزواری پبلیشرز

عطاری کتب خانہ ، G.K.2/44

شہید مسجد کھارادر، کراچی، پاکستان فون 0303-6208968

میثم قادری

آغاخانی کی مذہبی کہانی

مصنف

رئیس التحریر علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

باھتمام

محمد فضیل رضا عطاری

ناشر

سبز واری پبلشروز

عطاری کتب خانہ، شہید مسجد کھارادر، کراچی۔

فون۔ 0303-6208968

نام : آغا خانی کی مذہبی کہانی

مصنف : حضرت علامہ فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

باہتمام : محمد فضیل رضا عطاری

پروف ریڈنگ : علامہ طارق عطاری

کمپوزنگ : حنیف گرافکس اردو بازار کراچی فون: 2217649

اشاعت اوّل : جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ بمطابق ستمبر 2001ء

قیمت : 35/ روپے

فہرست

عرض ناشر

الحمدلله رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین

امابعدo فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانیت بہائیت اور ذکری مذہب کی طرح اسمٰعیلی مذہب بھی جو ''آغا خانی'' کے نام سے معروف ہے کوئی اسلامی فرقہ نہیں بلکہ ایک مستقل مذہب ہے مگر اس مذہب کے ماننے والوں نے اپنے اس مذہب کی تعلیمات کو پردہ میں چھپا رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ عام لوگوں کو اس مذہب کے اصول وعقائد معلوم ہیں نہ اہل علم حضرات کو بلکہ خود آغا خانی حضرات کی بڑی اکثریت بھی اپنے مذہب کے اصول مبادی اور آثار ونتائج سے بے خبر ہے۔ بس چند رسمیں ہیں جو باپ دادا کی تقلید میں پوری کی جا رہی ہیں اس کے علاوہ وہ کچھ نہیں جانتے کہ مذہب کیا ہے؟ مذہب کی غرض وغایت کیا ہے۔

اس وقت پاکستان میں آغا خانی مختلف علاقوں میں آباد ہیں اور آجکل مختلف طریقوں سے اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہیں جس سے ملک کی سالمیت اور بقاء کو بھی خطرہ لاحق ہے اور ملت کے نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لیے نہایت ضروری تھا کہ مسلمان بھائیوں کو اس فرقہ کی اصل حقیقت سے واقف کیا جائے تا کہ کسی بھی پیش آنے والے خطرہ سے مقابلہ کرسکیں اور ملک وملت کی حفاظت کرسکیں انھی وجوہات کی بناہ پر قبلہ ''علامہ فیض احمد اویسی صاحب'' نے ''آغا خانی کی مذہبی کہانی'' تحریر فرمائی۔

الحمدللہ آپ نے اپنی اس کتاب میں اس باطنی فرقہ کے رخ سے نقاب الٹ

دی ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس فرقہ باطنیہ کو کس طرح بھی مسلمان شمار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

آپ نے اپنی اس کتاب میں خود آغا خانی حضرات کی مستند کتابوں سے مختصر نمونے اور حوالے اور ان کی کتابوں سے عکس شائع کر کے ثابت کیا ہے کہ یہ مسلمان فرقہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک ہندوں فرقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قبلہ اویسی صاحب کو جزاء خیر عطا فرمائے کہ جنھوں نے ''آغا خانی مذہب کی کہانی'' تحریر فرما کر مسلمانوں کو اس فتنے سے بچانے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کے قلم میں ایسی طاقت عطا فرمائے جو دشمنان اسلام کے سروں کو قلم کرتی رہے اور تمام مسلمان بھائیوں کو اس کتاب سے فیض یاب ہو کہ اس فتنے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاء النبی الآمین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد فضیل رضا عطاری عفی عنہ

۲۸ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ بمطابق 17 ستمبر 2001ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم o

الحمدللہ الذی خلق السموات والارض وجعل الظمت والنور ومن علی المؤمنین ادبعث فیھم رسولا o رسول وحبیبہ رحمۃ للعالمین الذی من تمسلک بذیلہ نال سعادۃ الدارین ومن احب الصلوۃ علیہ فاز فی الکونین فوزا عظیما o وصلی اللہ تعالی علیہ وعلی الہ و اصحابہ واولیاء امتہ و علماء ملتہ صلاۃ دائمۃ بدوام ملکہ باقیۃ ببقائہ لامنتھی لھا الی یوم الدین o امابعد !

آغا خانی فرقہ نہ صرف ہمارے نزدیک خارج از اسلام ہے بلکہ انکو اکابر عرصہ پہلے کافر و مرتد قرار دے چکے ہیں۔

سراج الہند شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (المتوفی ۱۲۳۹ھ) تحفہ اثنا عشریہ میں لکھتے ہیں۔ اسمعیلیوں پر بغیر کسی اختلاف کے کفر وارتداد کا حکم نافذ ہے۔ بلکہ وہ خود بھی خود کو مسلمان کہلوانے کے حق میں نہیں اور نہ دنیا میں کہیں انہوں نے مسجد بنوائی۔ اس لئے کہ وہ نماز کو فرض ہی نہیں سمجھتے ہیں۔ صرف جماعت خانے بنواتے ہیں جس میں شام کو سب عورت مرد جمع ہو کر کچھ تفریح کر لیتے ہیں وہ دنیاوی کاموں میں جو کچھ بھی حصہ لیں یہ ان کا فعل ہے۔ مگر مال و دولت کا لالچ دے کر اگر مسلمانوں کو اسلام سے پھیرتے ہیں اور اپنی جماعت میں داخل کرتے ہیں اور صدیوں پہلے انکے بارے میں آئمہ اسلام کا وہی خیال تھا جو ہمارا ہے چنانچہ حضرت امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد بن محمد الغزالی (المتوفی ۵.۵ھ) اپنے رسالہ المتفریہ جو الفخائح الباطنیہ، کے نام سے مشہور ہے لکھتے ہیں۔

ان کے (اسمعیلیوں کے) بارے میں مختصر بات یہ ہے کہ خون، مال، نکاح، ذبح،

فیصلوں کے نفاذ اور قضائے عبادات کے بارے میں ان کا حکم مرتدین کا ہے لیکن ان کی جان لینے کے بارے میں ان کے ساتھ کافر اصلی کا معاملہ نہیں کیا جائیگا کیونکہ کافر اصلی کے معاملہ میں براہ راست حکومت کو اختیار ہے کہ بطور احسان ان کو چھوڑ دے یا فدیہ لیکر چھوڑ دے یا ان کو قتل کر دے یا ان کو غلام بنالے لیکن مرتدین کے معاملے میں اس کو یہ اختیار نہیں۔ ان کو غلام نہیں بنایا جا سکتا، نہ ان سے جزیہ قبول کیا جا سکتا ہے۔ نہ ان کو بطور احسان یا فدیہ لے کر چھوڑا جا سکتا ہے بلکہ ان کا قتل واجب ہے اور خدا کی زمین کو ان کے ناپاک وجود سے پاک کر دینا ضروری ہے یہی حکم ان باطنیوں اسمعیلیوں کا ہے جو کہ عقیدہ رکھتے ہیں۔

دور حاضرہ

ہمارے اس دور میں بھی ان پر کفر وارتداد کا فتویٰ ہے امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ کے علاوہ دیوبند کا فتویٰ بھی اسی طرح ہے۔

امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ ردالرفعنہ میں انکے کفر وارتداد کی تصریح فرمائی ہے اور دیوبندی فرقہ کے دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ بھی یہی ہے جیسے ہم نے کہا چنانچہ فتاویٰ میں انکے متعلق سوال کے جواب میں لکھا

الجواب

سوال میں اس فرقہ کے جو عقائد لکھے گئے ہیں اگر وہ صحیح ہیں تو ان کے کافر ہونے میں قطعاً کوئی شبہ نہیں ہے اور ان کے مرنے والے کے ساتھ وہ تمام مذہبی معاملے نہیں جو مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں پس نہ نماز جنازہ درست ہوگی نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اسی طرح ان کے ساتھ نکاح کرنا بھی جائز نہیں ہوگا اور نہ ان کا ذبیحہ جائز ہوگا

اور نہ مسلمانوں کا جیسا برتاؤ کرنا بھۃ اظھر ان الرافضی ان کان ممن یعتقدا لالوھیۃ فی علی او ان جبریل غلط فی الوحی فھو کافر لمحا نقہ اقواطع المعللومۃ من الدین بالضرورۃ (رد المختار)۔

ضروریات دین نماز، روزہ، حج، زکوۃ جیسے ارکان کا جو منکر ہو اس کے کفر میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا ہے۔
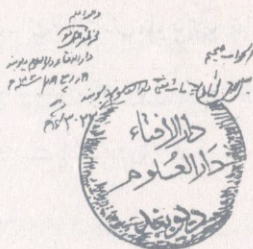
آغا خانی کفر وارتداد کی زد میں کیوں

بعض عوام ہمیشہ حضرات علماء کرام کے فتوائے کفر وارتداد سے مشاکی رہتے ہیں انہیں اسلام کے اس قاعدہ سے بے خبر والاعلمی ہے کہ جس کی یہ ضروریات دین میں یہ کسی کلیہ کا انکار صادر ہوکر وہ لازماً کافر و مرتد ہے اگر اسے اس کی اس حرکت پر کفر وارتداد کا فتوی نہ دیا جائے تو خود مفتی کافر و مرتد ہو جاتا ہے جیسا کہ مولوی مرتضیٰ حسن دربھنگی نے اشد العذاب میں اعتراف کیا کہ مولانا احمد رضا بریلوی نے جو یہی فضلائے دیوبند کی کفری عبادات کو کفر سمجھا تو ان پر لازم ہو گیا کہ وہ انہیں کافر و مرتد کہیں ورنہ وہ خود کافر ہو جاتے ایسے ہی غلام احمد قادیانی کے کفر وارتداد پر خاموش ہونے والا خود کفر وارتداد کی زد میں رہیگا بلکہ جیسے کسی کے حق میں کفر وارتداد یقین ہو جائے وہ اگر اس پر کفر وارتداد میں شک کرے تو وہ بھی کافر و مرتد ہو جائیگا، من شک نہ کفرہ فقد کفر، مشہور فتوی ہے۔ اسی

لئے ہم بھی آغا خانی فرقہ کی چند غلط اور بدعقیدگیوں کی بناء پر مجبور ہیں

ورنہ ہم خود کفر وارتداد میں گر جائینگے فقیر چند اجمالی اقوال وعقائد عرض کرتا ہے انکے بعد

انکے مذہبی لٹریچر کی تصریحات عرض کرونگا و بیدہ التوفیق والصواب۔

آغا خانی فرقہ کے کفریات

جیسا کہ رویہ مذکور ہوا کہ جس فرقہ کا اعتقاد کفر تک پہنچے تو از روئے شریعت یہ فرقہ

مرتد ہے۔ جیسا کہ شیعوں میں ایک فرقہ ہے جسے اسماعیلیہ کہا جاتا ہے۔ جس کا نام قرامطہ

اور باطنیہ ہے انکے عقائد یہ ہیں، ہمارا سلام (یا علی مدد) جواب سلام (مولا علی مدد) تو یہ

سلام قرآن مقدس کے حکم کے خلاف ہے۔ قرآن مقدس میں سلام اور جواب سلام ثابت

ہے اور وہ یہ ہے۔ (واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منھا) جب سلام کیا جائے تو

جواب سلام اچھے طریقہ سے دیا جائے، تو اس مشروعیت حکم سے انکار کفر ہے۔ (۲)

اسماعیلیہ فرقہ کا کلمہ شہادت۔ (اشھدان لاالہ الا اللہ واشھدان محمد رسول

اللہ واشھدان علی اللہ) اس کلمہ میں علی کو خدا سے نسبت کی گئی اور یہ کفر ہے۔ (۳)

اسماعیلیہ فرقہ یہ کہتا ہے کہ وضو کی ضرورت نہیں دل کی صفائی چاہیے۔ حالانکہ حکم خداوندی

ہے کہ نماز کیلئے وضو فرض ہے۔ (یاایھا الذین آمنوا اذا قمتم الی الصلوۃ

فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برء وسکم

وارجلکم الی الکعبین) ترجمہ:۔ اے ایمان والو جب تم کے لئے کھڑے ہوتو اپنے

چہروں اور ہاتھوں کو کلائی تک دھولو، اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک

دھولو، پس قرآن پاک سے ثابت ہوا کہ غسل بمعہ اعضاء ثلاثہ اور مسح سر فرض ہے۔ اور

اس حکم سے انکار ہے۔ (ہدایہ صہ ۳۰ جلد اول) (۵) رکوع کے انکار اللہ تعالیٰ کا ارشاد

ہے وارکعو او اسجدوا ھدایہ صہ ۹۲ جلد اول، (۴) اسماعیلیہ فرقہ آغا خانی کے نام

ے مشہور ہے کہتے ہیں کہ ہماری نماز میں قبلہ رو کھڑا ہونا ضروری نہیں۔ حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ وحیث ما کنتم فولوا وجوھکم شطرہ (ترجمہ) جس جگہ بھی ہوتو تم اپنے کو کعبہ شریف کی جانب کرو۔ (۶) فرقہ آغا خانی کہتا ہے کہ ہمارے مذہب میں پانچ وقت نماز نہیں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد ہے کہ واسجد وارکعو مع الراکعین ط (ترجمہ) تم نماز قائم کرو اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ، تو فرض نماز سے انکار صراحتاً کفر ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ فسبحان اللہ حین تمسون وحین تصحون وله الحمد فی السموت والارض وعشیا وحین تظھرون (ترجمہ) پاکی بیان کرو اللہ تعالیٰ کے لئے جب تم شام کو صبح کرو۔ اور ثناء ہے اللہ تعالیٰ کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں نیز پاکی بیان کرو جب تم ظھتن کرو اور جب۔

(۷) آغا خانی فرقہ کی عقیدہ ہے کہ روزہ اصل میں کان، آنکھ اور زبان کا ہوتا ہے کھانے پینے سے روزہ نہیں جاتا بلکہ روزہ باقی رہتا ہے کہ ہمارا روزہ سہ پہر کا ہوتا ہے، جو صبح دس بجے کھولا جاتا ہے، وہ بھی اگر مومن رکھنا چاہیے ورنہ ہمارا روزہ فرض نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ یاایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ط (ترجمہ) اے ایمان والو تم پر روزہ فرض ہے۔ اس آیت مبارکہ سے روزہ رکھنا ہر بالغ مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اور یہ بھی کہتا ہے کہ ہمارا روزہ سہ پہر کا ہوتا ہے۔ ارشاد رب العزت ہے۔ کلوا واشربوا حتی یتبین لکھم الخیط الابیض من الفجر ثم اتم الصیام الی اللیل ط (ترجمہ) کھاؤ اور پیو اس وقت تک حتیٰ کہ تمہیں نظر آجائے دھاری سفید جدا دھاری سیاہ سے فجر کی پھر پورا کرو روزہ رات تک (پارہ سوم قرآن پاک)۔

آغا خانی فرقہ کی آٹھواں عقیدہ یہ ہے کہ حج ادا کرنے کی بجائے ہمارے امام کا دیدار کافی ہے۔ حج ہمارے لئے فرض نہیں اس لئے کہ زمین پر خدا کا روپ صرف حاضر

امام ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔ وللہ علے الناس حج البیت من استطاع

الیہ سبیلا (ترجمہ) اے لوگو تم پر فرض ہے حج بیت اللہ شریف کا اپنی استطاعت کے

مطابق تو حج اللہ تعالیٰ کا فرض عظیم ہے۔ حج سے انکار کرنا کفر ہے۔ (۹) عقیدہ آغا خانی

فرقہ یہ ہے کہ زکوۃ کی بجائے ہم اپنی آمدان میں دو آنہ فی روپیہ کے حساب سے فرض سمجھ

کر جماعت خانوں میں دیتے ہیں جس سے زکوۃ ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

واتوا الزکوۃ (زکوۃ دیتے رہو) ابقوله علیه السلام، ادوز کوة اموالکم (وعلیه

الا جمالح الامة) ترجمہ۔ حضور علیہ السلام کا فرمان ہے کہ اپنے مالوں سے زکوۃ ادا

کرتے رہو اور اس بات پر اجماع امت ہے۔

(۱۰) عقیدہ آغا خانی کا فرقہ یہ ہے کہ گناہوں کی معافی امام کی طاقت میں ہے۔ تو یہ

سراسر کفر ہے۔ کیونکہ گناہوں کی معافی خداوند کریم کی طاقت میں کیونکہ اللہ تعالیٰ غفور

الرحیم ہے۔ معافی مخلوق کے بس میں نہیں اور نہ ہی گھٹ پاٹ یعنی گندہ پانی چھڑکانے یا

پینے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اس لئے فرائض میں سے کسی ایک فرض کا انکار بھی کفر

ہے۔ تلک شرہ کا سلام۔

اسلاف نے فرمایا صالحین

جیسا کہ مذکورہ بالا عبارات میں عرض کیا گیا اسی بناء پر ہم اسماعیلی اپنے عقائد کی

بنیاد پر کافر ہیں۔ ان کے احکام مرتد کے ہیں۔ ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ ان کی

تصویر کی پرستش کرتا ہے۔ (۲) ہندو اوتار کرشن کی صورت اپنے عبادت خانہ میں رکھ

چھوڑی ہے (۳) اپنے کھاتہ کی ابتداء پر انت الامام الحاضر الموجود بجودی) اللھم انت

سجودی وطاعتی۔ (قال عبدالکریم بن محمد بقتل القرامطة) شامی صہ ۱۰۷ ج سوم،

آغا خانی فرقہ کی بسم اللہ کی بجائے لفظ ادم لکھتا ہے (۴) آغا خان کے اندر خدائی حلول کا

مقصد ہے۔

وغیرہ وغیرہ

نوٹ :۔ آنے والے اوراق میں فقیر آغا خانی مذہب کی اپنی مخصوص زبان کی مخصوص کتابوں کے اصل عبارات مع ترجمہ اردو یا انکا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ چونکہ فقیر انکی زبان سے بے خبر ہے ممکن ہے نقول میں غلطی یا پس و پیش ہوگیا ہو لیکن ترجمہ یا خلاصہ اور انکے حوالہ جات صحیح ہیں۔ آغا خانی کا مختصر تعارف و تاریخ ملاحظہ ہو۔

وباللہ التوفیق وبیدہ الحق والصواب .

تعارف فرقہ آغا خانی

یہ بھی شیعہ فرقہ کی ایک شاخ ہے سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی امامت تک یہ سب ایک تھے انکے بعد اثنا عشریہ سے یہ فرقہ علیحدہ ہوگیا۔ یہ فرقہ سیدنا حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما کی امامت کے معتقد ہوئے۔ چنانچہ ابو زہرہ مصری المذاہب الاسلام میں لکھتا ہے کہ فرقہ اسماعیلیہ امامیہ کی ایک شاخ ہے۔ یہ مختلف اسلامی ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ اسماعیلیہ کسی حد تک جنوبی و وسطی افریقہ بلاد شام پاکستان اور زیادہ تر انڈیا میں آباد ہیں۔ کسی زمانہ میں یہ برسر اقتدار بھی تھے۔ فاطمیہ مصر و شام اسماعیلی تھے۔ قرامطہ جو تاریخ اسلامی کے ایک دور میں متعدد ممالک پر قابض ہوگئے تھے اسی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔

اسماعیلیہ کا تعارف

یہ فرقہ اسماعیل بن جعفر کی طرف منسوب ہے۔ یہ آئمہ کے بارے میں امام جعفر صادق تک اثنا عشریہ کے ساتھ متفق ہیں۔ امام جعفر صادق کے بعد ان دونوں میں

اختلاف پایا جاتا ہے۔ اثنا عشریہ کے نزدیک امام جعفر صادق کے بعد ان کے بیٹے موسیٰ کاظم امامت کے منصب پر فائز ہوئے۔ اس کے برعکس اسماعیلیہ امام جعفر صادق کے بیٹے اسماعیل کو امام قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک جعفر صادق کے بعد ان کے فرزند اسماعیل اپنے والد کی نص کی بناء پر امام ہوئے۔ اسماعیل گو اپنے والد سے قبل فوت ہو گئے مگر نص کا فائدہ یہ ہوا کہ امامت ان کے اخلاف میں موجود رہی۔ کیونکہ امام کی نص کو قابل عمل قرار دینا اس کو مہمل کر کے رکھ دینے سے بہتر ہے۔ اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں کیونکہ اقوال امام امامیہ کے یہاں شرعی نصوص کی طرح واجب التعمیل ہیں۔

اسماعیل سے منتقل ہو کر خلافت محمد المکتوم کو ملی یہ مستور ائمہ میں سے اولین امام تھے امامیہ کے نزدیک امام مستور بھی ہو سکتا ہے اور اس کی اطاعت بھی ضروری ہوتی ہے محمد مکتوم کے بعد ان کے بیٹے جعفر مصدق پھر ان کے بیٹے محمد حبیب کو امام قرار دیا گیا۔ یہ آخری مستور امام تھے۔ ان کے بعد عبداللہ مہدی ہوئے جس کو ملک المغرب بھی کہا جاتا ہے اس کے بعد ان کی اولاد مصر کی بادشاہ ہوئی اور یہی فاطمی کہلائے۔ اسکے بعد کہا۔

اسماعیلیہ کی مختصر تاریخ

دوسرے فرقوں کی طرح شیعہ کا یہ فرقہ بھی سرزمین عراق میں پروان چڑھا اور دیگر فرقوں کی طرح وہاں تختہ مشق ظلم و ستم بنا انہیں فارس و خراسان اور دیگر اسلامی ممالک مثلاً ہند و ترکستان کی طرف بھاگنا پڑا۔ وہاں جا کر ان کے عقائد میں قدیم فارسی افکار اور ہندی خیالات گڈمڈ ہو گئے اور ان میں عجیب وغریب خیالات کے لوگ پیدا ہونے لگے جو دین کے نام سے اپنی مقصد برآری کرتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ متعدد فرقے اسماعیلیہ کے نام سے موسوم ہو گئے بعض دینی امور کے اندر محدود رہے اور بعض اسلام کے اساسی اصولوں کو ترک کر کے اسلام سے باہر نکل گئے۔

اسماعیلیہ فرقہ کے افراد پر ہندو برہمنوں ۔ اشراقی فلاسفہ اور بدھ مت والوں سے ملے جلے ۔ کلدانیوں اور ایرانیوں میں روحانیت اور کواکب و نجوم سے متعلق جو افکار پائے جاتے تھے ۔ وہ بھی اخذ کئے پھر ان مختلف النوع افکار و نظریات کا ایک معجون مرکب تیار کیا ۔ ایسے لوگ دائرہ اسلام سے بہت دور نکل گئے ۔ بعض اسماعیلیہ نے صرف واجبی حد تک ان افکار سے استفادہ کیا اور اسلامی حقائق سے وابستہ رہنے کی کوشش کی ۔ ان کے سب سے بڑے داعی باطنیہ تھے جو جمہور امت سے کٹ گئے تھے اور اہل سنت کے نظریات سے انہیں کوئی تعلق نہ تھا ۔ یہ جس قدر حقائق کو چھپاتے تھے اسی قدر عام مسلمانوں سے دور نکلتے جاتے تھے ۔ ان کے جذبۂ اخفاء کا یہ عالم تھا کہ خطوط لکھتے وقت اپنا نام نہیں لکھتے تھے ۔ مثال کے طور پر رسائل اخوان الصفاء باطنیہ کی کاوش قلم کا نتیجہ ہیں ۔ یہ رسائل بڑے مفید علمی معلومات پر مشتمل ہیں اور ان میں بڑے عمیق فلسفہ پر خیال آرائی کی گئی ہے ۔ مگر یہ نہیں پتہ چلتا کہ کن علماء نے ان کی تسوید و تحریر میں حصہ لیا (یہ فرقہ کئی فرقوں اور ناموں سے یہ دور میں موجزن رہا ابوزہرہ مذکورہ بالا تقریر لکھ کر اسماعیلیہ کا باطنیہ کے نام کی وجہ تہمید لکھتے ہیں کہ ۔

اسماعیلیہ کو باطنیہ کے نام سے موسوم کرنے کی وجوہات

اسماعیلیہ کو باطنیہ یا باطنین بھی کہتے ہیں ۔ اسماعیلیہ کو یہ لقب اس لئے ملا کہ یہ اپنے معتقدات کو لوگوں سے چھپانے کی کوشش کرتے تھے ۔ اسماعیلیہ میں اخفاء کا رجحان پہلے پہل جور و ستم کے ڈر سے پیدا ہوا اور پھر ان کی عادت ثانیہ بن گئی ۔

اسماعیلیہ کے ایک فرقہ کو حشاشین (بھنگ نوش) بھی کہتے ہیں جن کی کرتوتوں کا انکشاف صلیبی جنگوں اور حملہ تاتار کے آغاز میں ہوا ۔ اس فرقہ کے اعمال قبیحہ کی بدولت اس دور میں اسلام اور مسلمانوں کو بڑا نقصان پہنچا ۔

ان کو باطنیہ کہنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ اکثر حالا میں امام کو مستور مانتے ہیں۔ ان کی رائے میں مغرب میں انکی سلطنت کے قیام کے زمانہ تک امام مستور رہا۔ یہ حکومت پھر مصر منتقل ہوگئی۔

ان کو باطنیہ ان کے اس قول کی وجہ سے بھی کہا جاتا ہے کہ شریعت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن لوگوں کو صرف ظواہر شریعت کا علم ہے۔ باطن کا علم صرف امام کو معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ امام باطن الباطن سے بھی آگاہ ہوتا ہے۔ اسی عقیدہ کے تحت باطنیہ الفاظ قرآن کی بڑی دور از کار تاویلین کرتے ہیں۔ بعض نے تو عربی الفاظ کو بھی عجیب و غریب تاویلات کا جامہ پہنا دیا۔ ان تاویلات بعیدہ اور اسرار امام کو وہ علم باطن کا نام دیتے ہیں۔ ظاہر و باطن کے اس چکر میں اثنا عشریہ بھی باطنیہ کے ہمنوا ہیں۔ بہت سے صوفیاء نے بھی باطنی علم کا عقیدہ اسماعیلیہ سے اخذ کیا۔

بہر کیف اسماعیلیہ اپنے عقائد کو پس پردہ رکھنے کی کوشش کرتے اور مصلحت وقت کے تحت بعض افکار کو منکشف کرتے۔ باطنیہ کے اخفاء و عقائد کا یہ عالم تھا کہ مشرق و مغرب میں برسر اقتدار ہونے کے دوران بھی وہ اپنے افکار و آراء کو ظاہر نہیں کرتے تھے۔

باطنیہ کے اصول اساسی

اعتدال پسند باطنیہ کے افکار و آراء دراصل تین امور پر مبنی تھے۔ ان سب میں اثنا عشریہ ان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

۱۔ علم و معرفت کا وہ فیضان الٰہی جس کی بناء پر ائمہ فضیلت و عظمت اور علم و فضل میں دوسروں سے ممتاز ہوتے ہیں۔ علم و معرفت کا یہ عطیہ ان کی عظیم خصوصیت ہے۔ جس میں کوئی دوسرا فرد بشر ان کا سہیم و شریک نہیں۔ جو علم انہیں دیا جاتا ہے وہ عام انسانوں کے لئے بالائے ادراک ہوتا ہے۔

۲۔ امام کا ظاہر ہونا ضروری نہیں بلکہ وہ مستور بھی ہوتا ہے اور اس حالت میں بھی اس کی اطاعت ضروری ہوتی ہے۔ امام ہی لوگوں کا ہادی اور پیشوا ہوتا ہے کسی زمانہ میں اگر وہ ظاہر نہ بھی ہو تو کسی نہ کسی وقت وہ ظاہر ہوگا۔ قیام قیادت سے قبل امام کا منظر عام پر آنا ان کے نقطہ نگاہ کے مطابق ضروری ہے۔ امام جب ظاہر ہوگا تو کائنات عالم پر عدل و انصاف کا دور دورہ ہو جائے گا۔ جس طرح اس کی عدم موجودگی میں جور و استبداد کا سکہ جاری رہتا تھا اب اسی طرح ہر طرح عدل و انصاف کی کارفرمائی ہوگی۔

۳۔ امام کسی کے سامنے جوابدہ نہیں ہوتا اور اس کے افعال کیسے بھی ہوں کسی کو ان پر انگشت نمائی کا حق حاصل نہیں ملخصا (اسلامی مذاہب صہ ۷۷ تا اردو مطبوعہ لاہور پاکستان)

تاریخ مذہب آغاخانی

یہی باطنیہ آگے چل کر مختلف اسماء اور مختلف عقیدوں و طریقوں سے ابھرا جسکی طویل داستان کو مولانا نجم الغنی مرحوم نے مذاہب الاسلام میں صہ ۵-۲ سے صہ ۳۵ تک پھر اسی کتاب میں مختلف جگہوں میں تفصیل لکھی ہے۔ فقیر نے اسکی تلخیص کر کے تاریخ مذہب آغاخانی علیحدہ رسالہ تیار کیا ہے یہاں بھی بقدر ضرورت عرض کرتا ہوں۔

اسماعیلیہ اپنے اسماء تاریخ کے آئینے میں

بابکیہ	بزمانۂ معقم باللہ من ہارون الرشید ۲۲۰ھ
خرمیہ	خرم کی طرف منسوب ماں بہن سے جواز نکاح کے قائل
حرمیہ	تناسخ کے معتقد تھے
حرمیہ	یہ دونوں اس بابکیہ سے متعلق ہیں بابک ۲۲۳ھ میں مارا گیا

حمرہ وحمیرا سرخ لباس پہنتے تھے

تعلمیه ازکا عقیدہ تھا کہ معرفت انہی امام کے بغیر ناممکن ہے نسیم الریاض شرح سغا میں ہے کہ اسماعیلیہ کے جملہ فرقے معطلہ میں سے ہیں۔

مبارکیه محمد بن اسماعیل بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پیروکار ۵۹ھ میں یہ مذہب شروع ہوا۔ اسی فرقہ سے واسطہ ہے

میمونیه یہ لوگ عبداللہ بن میمونی کے پیروکار ہیں

باطنیه اسی میمونیہ سے نام بدلا گیا اس لئے انکے نزدیک قرآن وحدیث کے ظاہر پر نہیں باطن پر عمل فرض ہے۔

خلفیه یہ فرقہ خلف نامی کے مستبع تھے یہ قیامت کے منکر تھے

قرامطه جس نام سے یہ فرقہ بہت مشہور ہوا

یہ فرقہ دہشت گردی اور اسلام کے مٹانے میں بہت مشہور ہے اسکی قابل نفرین حرکات سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ یہی قرامطہ ہیں جن کے ہاتھوں بیت اللہ شریف میں ہزاروں حجاج کرام نے جام شہادت نوش کیا۔ یہی قرامطہ ہیں جو کعبہ سے حجراسود اکھاڑ کر لے گئے جو ۲۳ سال بعد ٹکڑوں کی صورت میں واپس ہوا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے شریعت محمدی کو چھوڑ کر ایک ایسا باطل اصول ایجاد کیا جس کی رو سے جملہ املاک بہ شمول خواتین مشترک قومی ملکیت قرار پائے۔

قرامطہ کے بعد حسن بن صباح یعنی ایران میں قلعہ الموت کے شیخ الجبال کا نمبر آتا ہے جس کے فدائیوں کی دہشت گردی اور قتل وغارت سے پورا مشرق وسطیٰ حتی کہ یورپ بھی چیخ اٹھا تھا۔ یہ فدائی وہی ہیں جن کو حشیش پلا کر فردوس بریں کے وعدہ پر ہر مذموم کام کرایا جاتا تھا۔ حتی کہ صلیبی جنگوں میں کامیابی کا باعث افتخار جنرل صلاح الدین ایوبی کو

بھی انہوں نے کئی بار قتل کرنے کی ناکام کوشش کی بلکہ صلیبی جنگوں میں مسلمانوں کے مقابلہ میں عیسائیوں کا ساتھ دیا۔

برقعیہ یہ فرقہ محمد بن علی برقعی کے قائل ہیں ۲۵۵ھ میں ظاہر ہوا۔

جنابیہ ابوسعید بن حسن بن بہرام جنابی کے تابعدوہ

نوٹ:۔ پانچوں متخرالہ کر فرقے قرامطہ میں شامل ہیں

مهدویه عبداللہ مہدی کے پیروکار

دیصانیه دیسان کی طرف منسوب ہیں

نوٹ:۔ یہ وہی عبداللہ مہدی کی پارٹی ہے اس فرقہ کو باطنیہ سے تعلق ہے خوب ترقی کی۔ انکے عہد میں تمام مصر میں مذہب اسماعیلیہ کا رواج ہوگیا۔ مفتی قاضی تمام کے تمام شیعہ ہوتے تھے۔ کوئی انکے خلاف کرتا تو قتل کردیا جاتا۔ مزید جبیب نے دور عثمانی میں حقیقت کارواج دیا۔ مذاہب الاسلام صہ ۲۳۸) یہ بعد کی بات ہے۔ (فائدہ) مہدویہ کی حکومت میں ۲۹۶ھ میں شروع ہو ۲۶ برس عبدالسلام مہدی نے حکومت کی اسکے بعد یکے بعد دیگرے مذہب کی ترقی سے امام بدلتے رہے۔ مصر میں اسماعیلیہ کی ابتداء ۲۹۶، ۲۹۷ھ میں ہوئی اور اسکا خاتمہ ۵۶۷ھ میں ہوا دوسو ستر سال حکومت رہی (فائدہ) ابوعبداللہ سے آخری امام تک کل ائمہ ۱۴ ہوئے۔

مصر سے شیعہ مذہب شاکر سنیت کی ترویج سلطان صلاح الدین ایوبی کی مرہون سنت ہے اندریں دوران اذان کے وقت ''صلوٰۃ وسلام'' کھلم کھلا اور زور سے پڑھانے کا بقاعدہ سلسلہ بھی انہی کے دور سے شروع ہوا۔ تفصیل دیکھئے فقیر کی کتاب (شاہان اسلام)

مستعلویه مستنفر کے بعد مہدویہ میں اختلاف ہوا تو ایک گروہ نے مستعل باللہ کو امام مانا

نزاویه صاحبه حمیریه یہ نزار اور اسکے چیلوں کی طرف منسوب ہیں

حشیشن قرامطہ کے ایک گروہ کا نام

سبعیه سات اشخاص کی مناسبت سے

ان تمام فرقوں کی تفصیل اور انکے علاوہ اور بھی مزید تحقیق فقیر نے مذاہب اسلام کی مدد سے تاریخ مذہب آغا خانی میں لکھی ہے۔

مختصر خاکہ تاریخ مذہب آغا خانی ناظرین نے ملاحظہ فرمایا۔ اب اہل اسلام اپنے اسلاف صالحین کی زبانی آغا خانی کی کہانی ملاحظہ فرمالیں تاکہ اہل حق کو یقین ہو کہ یہ گروہ کتنا خطرناک ہے۔

قرامطہ کے کرتوتوں کا نمونہ

اس گروہ کی گندے کرتوتوں کا مختصر سا نمونہ دو متقدر ائمہ حدیث وفقہ کی گواہی کافی ہے۔

گواہ اوّل

شارح مشکوٰۃ مجدد دوراں

علامہ سلطان ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مرقات شرح مشکوٰۃ ہے: صہ ۲۱ ج ۳ میں لکھتے ہیں۔ ومما یوید کون الرکن من الجنة لما اخرجة الکفرة القرامطة بعدان غلبوا المکة حتی ملنوا المسجد و زمزم من القتلی و ضرب الحجر بلفهم بربوس قال الی کم نعبث من دون الله زهبوابه الی بدر هم نکایةً للمسلمین فمکث عندهم بعضاً و عشرین سنةً ثمه لما صولحوا بمالٍ علی رده قالوا انه اختلط بین حجارة عندنا و تمیزه من غیر ه زان کانت لکم حلامة تمیزه فاتوا بهاو میزه فسئل اهل العلم من

علامة تیزہ فقالوا ان النار لا تو ثر فیه، لانه من الجنة نذ کروا لهم ذالک فامتعنوا وصار کل حجو یلقونه، فی النار علےٰ ادنیٰ تاثیر فعلموا انه هو فو ده، کندا فی العینی! (شرح بخاری)

ترجمہ:۔ حجر اسودؑ کے بہشتی ہونے کے دلائل عقلی میں سے ایک دلیل یہ ہے کہ قرامطہ کفار جب مکہ معظّمہ پر غلبہ پا گئے، تو انہوں نے مسجد حرام میں شہیدوں کا ڈھیر لگا دیا۔ اور چارہ زمزم کو خون سے بھر دیا۔ ایک بد بخت نے حجر اسود کو کدال مار کر کہا کہ تو اللہ تعالیٰ کے سواء کب تک پرستش کیا جائے گا۔ پھر اسی حجر اسود کو مسلمانوں کے رسواء کرنے کے لئے اکھیڑ کر ساتھ لے گئے۔ کئی عرصہ تک حجر اسود ان کے پاس رہا۔ (بیس تیس سال کے عرصہ تک) اس کے بعد اہل اسلام سے ان کی مصالحث ہوگئی تو مسلمانوں نے حجر اسود کو واپس لے جانے کا مطالبہ کیا۔ اور اس کے عوض زر کثیر بھی دینا قبول کیا۔ لیکن انہوں نے یہ عذر کیا کہ اب وہ پتھر ہمارے عام پتھروں میں مختلط ہو گیا ہے۔ ہمیں پتہ نہیں چلتا ہے کہ تمہارا حجر اسود کون سا ہے۔ اگر تمہیں کوئی نشانی معلوم ہے تو چل کر ہمارے پتھروں سے اٹھالو۔ عوام اہل اسلام نے علماء کرام سے سوال کیا۔ تو علمائے کرام رحمہم اللہ علیہ نے فرمایا۔ چونکہ حجر اسود بہشتی پتھر ہے اس لئے اس پر آگ کا اثر نہیں ہوگا۔ لہٰذا تمام پتھروں کو آگ میں پھینک دو۔ وہ تمام پتھر جل جائیں گے اور حجر اسود باقی رہ جائے گا۔ کفار بھی اس بات کو مان گئے۔ چنانچہ ان سب کو آگ میں پھینکا گیا۔ جونہی ان کا کوئی پتھر آگ میں جاتا فوراً ٹکڑے ہو جا۔ لیکن حجر اسود کو آگ میں پھینکا گیا تو اس پر معمولی طور پر بھی آگ کا اثر نہ ہوا اور اسے مسلمانوں نے اٹھالیا۔ اور واپس مکہ معظّمہ میں لے آئے۔!

عقلی دلیل

موصوف الصدر حضرت علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ الباری، فرماتے

ہیں کہ بہشتی ہونے کی دوسری عقلی دلیل یہ ہے کہ ومن العجب انه فی اندهایه مات

تحته من شره ثقله اهل کثیرة وفی العود حمله جمل اجرب الیٰ مکته

لمیتأثر به ط (مرقات جلد نمبر ۳: صہ ۲۱۰)

ترجمہ:۔ بڑی تعجب خیز بات یہ ہے کہ جب کفار (قرابطہ) حجر اسود کو اٹھا کر لے جانے

لگے تو ان کے منزل مقصود تک کئی اونٹ حجر اسود کے بوجھ کی تاب نہ لا کر مر گئے۔ لیکن

اسے اونٹ پر رکھا گیا۔ تو اسے معمولی سے معمولی تکلیف بھی نہ ہوئی!

گواہ دوم

شارح بخاری محقق احناف

امام بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ شرح بخاری صہ ۲۲ میں لکھتے ہیں کہ

کان ابو طاهر القدمطی من الباطنیة وقال هٰذا الحجر مقنطیس بنی ادم

فجاوا الیٰ مکة وقلع الباب واصعد رجلاً من اصحابه یقطعالمینواب

فتردی علی راسه الی جهنم وبس المآب واخذ الاسباب وقتل الحاج

والقی القتلیٰ فی بوزمزم فهلک تحت الحجر من مکة الیٰ الکونة

اربعون جملاً فعلقه (لنة الله علیه) علےٰ الاسطوانت السابقة من جامع

الیٰ الکونة من الجانب الغربی ظنامنه ان الحج یتقل الی الکونة قال ابن

ماجة ثمه حمل الحجکه سنة عشرة وثلاث مائةٍ وبقی عندالقرامطة

اثنین وعشر خمس شهراً ثمه دورالخمسی خلون من ذی الحجة وقالو

اخذ تاه بامن ولانزد الابامرو قیل ان القرامطة باع الحجر من الخلیفة

بثلاثین الف دینار ثمه ار الحجر الیٰ مکة علےٰ جملا عجف فسمن الیٰ

ترجمہ:۔ ابوطاہر قرامطی کو بدگمانی تھی کہ حجر اسود بنی آدم کا مقناطیس ہے اسی لئے عالم دنیا سے اس کی طرف آتے ہیں اس نے مکہ شریف پر حملہ کیا۔ اور دروازہ توڑ کر اپنے ایک ساتھی کو بیت اللہ کی چھت پر چڑھایا۔ تاکہ میزاب اقدس توڑ کر دامے لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے وہیں ہلاک کر دیا۔ کہ سر کے بل گرا اور سیدھا جہنم میں پہنچا۔ اس کے بعد اس نے مکہ معظمہ کا تمام سامان اٹھایا۔ اور حاجیوں کو قتل کر کے زمزم میں پھینک دیا۔ جب حجر اسود کو اٹھا کر کوفہ لے جانے لگا تو کوفہ کے پہنچنے تک حجر اسود کے بوجھ سے چالیس آدمی فضا ہوئے۔ اس بدبخت نے جامع مسجد کوفہ کے ساتویں ستون پر غربی جانب حجر اسود کو لٹکایا۔ اس گمان پر کہ اب حج یہاں ادا ہوگا۔ لیکن اس کا خیال غلط ثابت ہوا۔ ابن ماجہ فرماتے ہیں۔ کہ حجر اسود ۳۱۷ھ میں مکہ معظمہ سے اٹھایا گیا۔ گویا قرامطہ کے ہاں بتیس سال ایک ماہ کم رہا۔ پھر ۵ ذی الحج ۳۳۹ھ کو واپس لوٹایا گیا (عباسی بادشاہ کے حکم سے واپس ہوا۔ جس نے اس کو لوٹانے پر قرامطہ کو پچاس ہزار دینار پیش کیا۔ لیکن پھر بھی انہوں نے پس و پیش کیا باوجود اس کے انہیں واپس لوٹانا پڑا!۔

کہتے ہیں کہ یہ قرامطہ نے خلیفہ مقتدر باللہ کے ہاں تیس ہزار دینار میں بیچ ڈالا تھا۔ اس کو جب مکہ معظمہ لوٹایا گیا تو ایک کمزور اونٹ پر رکھا گیا۔ وہ حجر اسود کی برکت سے مکہ معظمہ تک نہایت حسین وجمیل اور موٹا ہو گیا۔

مزید تفصیل حجر اسود فقیر کی تصنیف التحریر المسجد فی تحقق الحجر الاسود میں پڑھئے

فقیر اس مذہب کی اصل کتابوں سے انکے اصل عقائد اور اعمال و مراسم پیش کرتا ہے۔

હકીકતી કલમો

અશહદુ અન લા ઈલાહા ઈલ્લલ્લાહ

વ અશહદુ અન્ન મુહમ્મદૃ રસુલુલ્લાહ,
વ અશહદુ અન્ન અમિરૂલ મોમેનીન
અલી યુલ્લાહ.

ترجمه

حقیقی کلمہ

اشهدان لا اله الا الله و اشهدان محمد رسول الله و اشهدان

امير المومنين على الله.

ترجمہ:۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی اللہ ہیں یا (علی اللہ میں سے ہیں)

(حوالہ گلشن مالا بال منکہ

منظور شدہ درسی کتاب مطبوعہ: اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے ہند بمبئی)

ખુદાની દયાથી માણુસો જીવે છે.

ખુદાની દયાથી બધા જીવે છે.

ખુદાએ આપણુને ઈન્સાન તરીકે જન્મ આપ્યો છે.

જેથી આપણે સારા કામો કરવા જોઈએ.

પાઠ બીજો

યા અલી મદદ

યા અલી મદદ આપણી સલામ છે.

ترجمه

دوسرا سبق

یا علی مدد

یا علی مدد ہمارا اسلام ہے

حوالہ: سبق نمبر۲، صفحہ نمبر۶
,,شکشھن مالا"

درسی کتاب برائے مذہبی، نائٹ اسکولز۔ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

મૌલા અલી મદદ એ સલામનો
જવાબ છે

યાઅલી બાપા આપણને મદદ કરે છે
ઉઠતાં બેસતા યા અલી મદદ બોલવુ
ઘરની બહાર નિકળતા યા અલી
મદદ બોલવું.

ધાર્મિક નિશાળમાં દાખલ થતાં
યા અલી મદદ બોલવું.

ઘરમાં દાખલ થતી વખતે યા અલી
મદદ બોલવું.

મા બાપને યા અલી મદદ કહેવું.
ભાઈ બહેનને યા અલી મદદ કહેવું.

ترجمہ

دوسرا سبق (مسلسل)

''مولیٰ علی مدد'' سلا کا جواب ہے

یا علی بابا ہماری مدد کرتے ہیں۔

اٹھتے بیٹھتے ''یا علی مدد'' بولتے رہنا۔

گھر سے باہر نکلتے وقت ''یا علی مدد'' بولنا۔

مذہبی اسکول میں داخل ہوتے وقت ''یا علی مدد'' کہنا گھر میں داخل ہوتے وقت ''یا علی مدد'' کہنا۔

ماں باپ کو ''یاعلی مدد'' کہنا (سلام کے طور سے) بھائی اور بہن کو ''یاعلی مدد'' کہنا۔

حوالہ: سبق نمبر ۲ صفحہ نمبر ۷ شاشحسن مالا

درسی کتاب برائے مذہبی نائٹ اسکولز۔ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

મુખી સાહેબ અને કામડીયા સાહેબને
યા અલી મદદ કહેવું.

યા અલી બાપા આપણી બિમારી
મટાડે છે.

યા અલી બાપા આપણા દુઃખ દુર
કરે છે.

મૌલા અલી આપણા સાચા
મદદગાર છે.

રાતના સુતા પહેલા, તેમ સવારમાં
ઉઠતાં યાઅલીની મદદ માંગવી.

હાઝર ઈમામને આપણે મૌલા અલી
કહીએ છીએ.

ترجمہ

دوسرا سبق (مسلسل)

مکھی صاحب اور کامڑیا صاحب کو ''یاعلی مدد'' کہنا۔ ''یاعلی بابا'' ہماری بیماریاں دور کرتے ہیں۔

''مولی علی'' ہمارا حقیقی مددگار ہے۔

رات کو سوتے وقت اور صبح اٹھتے ہی ''مولیٰ علی'' سے مدد مانگنا چاہیے۔

امام حاضر کو ہم ''مولیٰ علی'' کہتے ہیں۔

حوالہ: سبق نمبر ۱۱ صفحہ نمبر ۸ شلشھن ۱۱۱،

درسی کتب برائے مذہبی، نائٹ اسکولز۔ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

આપણા હાલના ૫૦ માં પીર હુઝર,
મૌલાના શાહ કરીમ અલ-હુસયની છે
પીરશાહ થકી આપણા ગુના માફ
થાય છે.
પીરશાહ આપણને સારી સમજ
આપે છે.
પીરશાહ આપણી દુઆ કબૂલ કરે છે
દુઆ પડવાથી હાઝર ઈમામ રાજી
થાય છે.
કોઈ ચીજ હાથમાંથી પડી જાય
તો પીરશાહ બોલવું.
બીમારી વખતે પીરશાહ બોલવું.
હાઝર ઈમામને આપણે પીરશાહ
કહીએ છીએ.

ترجمہ

چوتھا سبق (مسلسل)

پیر شاہ ہمارے گناہ بخش دیتے ہیں۔ پیر شاہ ہمکو اچھی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔ پیر شاہ

ہماری دعا قبول کرتے ہیں۔ دعا پڑھنے سے حاضر امام خوش ہوتے ہیں۔

کوئی چیز ہاتھ سے گر جائے تو اس وقت ''پیر شاہ'' بولنا چاہیئے۔

بیماری کے وقت ''پیر شاہ'' بولتے رہنا امام حاضر کو ہم ''پیر شاہ'' کہتے ہیں۔

حوالہ: سبق نمبر ۱۷ صفحہ نمبر ۱۲ شکشھن مالا کے.جی

منظور شدہ درسی کتاب برائے ریلیجس نائٹ اسکول

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

(૫૬)

પીરનું કામ ઝમાનાના ઇમામ પોતાની ઇચ્છાથી કોઇ પણ વ્યકિતને અર્પણ કરે છે અને કોઇ વખતે એ પીરાતન પોતા પાસે રાખે છે. જેમ ૪૮ ઇમામ સુલતાન મુહમ્મદ શાહે પીરાતન પોતા પાસે રાખી હતી અને હાલમાં પણ શાહ કરીમ હાઝર ઇમામે પણ પીરાતન પોતા પાસે રાખેલ છે જેથી આપણે તેઓને "નુકુલ પીરેજા પીર નુર મૌલાના શાહ કરીમ હાઝર ઇમામ" તરીકે તેમ તેઓને ૫૦મા પાર તરીકે ઓળખીએ છીએ. એ પીરાતની નુર હાલમા શાહ કરીમ હાઝર ઇમામમાં છે. જે નુર અવ્વલ પીર નબી મુહમ્મદ મુસ્તફામાં હતું. તે નુર હાલમાં કરીમ હાઝર ઇમામમાં રહેલ છે.

પ્ર. કલમાની મહત્વતા વિષે આપણા પીર સદરદીન સાહેબે ગીનાનમાં શું ફરમાવ્યું છે?

ઉ. એજી ભણે સુણેને બુજે એસા.
ભેદ ન જાણે તેસા;
બીન કલમે જો નમાઝ ગુજારે,
સીર બીના ધડ કેસા ઇલાહી-

એજી કલમા કુંચી મીંદર તેરા,
પેઠ ન સગે અનેરા.
કલમે બિના મોક્ષ ન હોવે,
સો કલમા કુંચી તેરા. ઇલાહી→

ترجمہ:۔ امان زمان اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی شخص کو پیر ہونا مقرر کرتے

ہیں۔ کبھی پیر ہونا (پیراتن) اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ جس طرح حضرت امام سلطان محمد شاہ نے ''پیراتن'' اپنے پاس رکھی تھی اور موجودہ شاہ کریم امام حاضر نے بھی ''پیراتن'' اپنے پاس رکھی ہے۔

اس وجہ سے ہم ان کو (امام حاضر کو) کل پیروں کا پیر ''شاہ کریم حاضر امام'' کہتے ہیں۔ اس طریقہ سے ہم ان کو پچاسواں پیر سمجھتے ہیں۔ یہ پیراتنی نور موجودہ امام حاضر شاہ کریم میں موجود ہے۔

جو نور اول پیر نبی محمد مصطفیٰ میں تھا وہی نور اس زمانے میں شاہ کریم امام حاضر میں جلوہ گر ہے۔

حوالہ: صفحہ ۵۱ مارگ درشکا حصہ ا از مشنری علی بھائی بابوانی

منظور شدہ مخصوص درسی کتاب

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

પીરશાહ

હાઝર ઈમામ પીરશાહ છે.

આપણા પહેલા પીર હઝરત નબી
મુહમ્મદ મુસ્તફા રસૂલ સલ્લલ્લાહો
અલય વ સલ્લમ છે.

આપણા પહેલા ઈમામ હઝરત અલી
(અ. સ.) છે.

આપણા હાલના ૪૯માં ઈમામ
હઝરત મૌલાના શાહ કરીમ
અલ-હુસયની છે.

چوتھا سبق

پیر شاہ

امام حاضر پیر شاہ ہے

پیر شاہ یعنی نبی اور علی۔

ہمارے پہلے پیر حضرت محمد مصطفیٰ ہیں۔ ہمارے پہلے امام حضرت علی ہیں۔

ہمارا انچاسواں پیر حضرت مولانا شاہ کریم الحسینی ہے۔

ہمارا انچاسواں امام حضرت مولانا شاہ کریم الحسینی ہے۔ (مسلسل)

حوالہ: سبق ۱۷ سبق نمبر ۱۱ شکشھن مالا۔

منظور شدہ درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز۔

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

હ૦ ઇબ્રાહીમના ઝમાનામાં ઇસ્માઇલ હતા.

હ૦ મુસાના ઝમાનામા હારૂન હતા.

હ૦ ઇસાના ઝમાનામાં સમઉનસફા હતા.

હ૦ મુહમ્મદ મુસ્તફાના ઝમાનામાં હ૦ અલી અ. સ. હતા.

પ્ર. પયગમ્બર તે નાતેક અને અસાસ તે પાત્ર અથવા પયગમ્બરને મદદ કરનાર (ઇમામ) આમા મોટા દરજ્જો કેનો છે?

ઉ. અસાસનો દરજ્જો મોટા છે કારણ કે જે કામ પયગમ્બરોથી થતુ નહિ હતું તે અસાસ કરતા હતા. વળી પયગમ્બરમાંથી ઇમામ બનાવવા ખુદાતઆલાએ વચન આપ્યું હતું. જેમ હ૦ ઇબ્રાહીમ અ. સ. ને માટે બન્યું જેથી અસાસનો દરજ્જો મોટા છે એમ સાબીત થાય છે. પયગમ્બર કે જે ખુદાઇ સંદેશો પહોંચાડે છે અને ખુદાની ઓળખાણ માટે હિદાયત કરે છે જયારે અસાસ પોતાની શકિતથી પોતેજ હિદાયત કરે છે અને પોતાના કાર્યથીજ પોતાની ઓળખાણ કરાવે છે. એટલે તેને કોઇની મદદની જરૂર રહેતી નથી.

પ્ર. અસાસને કોઇની મદદની જરૂર રહેતી નથી તેનું કારણ શું?

ઉ. કારણ કે તેમા ખુદાઇ નૂર હોય છે. એ ખુદાઇ નૂરની શકિતથી પોતે જે ધારે તે કામ કરી શકે છે.

પ્ર. પાત્ર જેને અસાસ તરીકે ઓળખાવેલ છે અને જેમા ખુદાઇ નુર હોય છે તે ઝાહેરમાં હમેશા હોય છે કે ગેબ હોય છે.

سوال :۔ پیغمبر یعنی ناطق اور ''اساس'' یعنی امام ان دونوں میں کس کا درجہ بڑا ہے؟

جواب۔ ''اساس'' کا بڑا درجہ ہے کیونکہ جو کام پیغمبروں سے نہیں ہوسکتا تھا وہ ''اساس'' (امام) کرتے تھے اور پیغمبروں میں سے اماموں کو بنانے کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے ہوا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ ''اساس'' کا درجہ بڑا ہوتا ہے۔ پیغمبر اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس کے ذریعہ اللہ کی پہچان کراتے ہیں جبکہ ''اساس'' یعنی امام اپنی خود کی طاقت سے بذات خود ہدایت کرتے ہیں۔ اپنی پہچان آپ کراتے ہیں اور ان کو کسی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔

حوالہ: صفحہ ۶۸ مارگ درشیکا حصہ ۱ از: مشنری علی بھائی بابوانی

منظور شدہ مخصوص درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

એજી ખેલ રમત એની· આદ ઉણીઆદથી.
જ્યાં થકી સિરજીયેા સર્વે સંસાર:
આદ્ય નીરીજન તે નર અલી કહીએ,
ત નબી મુહમ્મદે એાળખીયેા પોતાના ભરથાર.·
એજી નીન ઠામ એ નર અલી કહીએ,
પંથા પંથ માંહે એની શ્રેવા થાય છે સાર;
જેટલા વરણ છે આ સંસારમાં
તે સર્વે નામ અલીનું જપે છે નીરધાર.-
એજી તે વરણાવરણ માંહે ઠેરાવીયું,
અલી પોતાનુ નામ કીરતાર
આ જમી આસમાન તેથી થર રહ્યા
તેના નામથી સર્વે મુસાર.
એજી તે રૂપ શ્રી ઇસ્લામશાહનું કહીએ,
અન નબી મુહમ્મદ ત સતગુર પીર સદરદીન સાર;
જુગાજુગ એ નરની સેવા માંહે રહીયા.
તે સતગુર સત બ્રહ્માનેા અવતાર.-
એજી તેરે ઘર • અમે પામીઆ,
તે શ્રી ઇસ્લામશાહ દાતાર;
અમે તે અમારેા વર એાળખીએા,
મેામીનેા તમને કહું છું પુકાર-
એજી એ નર શ્રી ઇસ્લામશાહ અમે એાળખીયેા.
તારે ફરમાન આલીઆ સતગુરજીને સાર;

اول ہی سے جو اللہ ہے اسکو علی کہیئے

نبی محمد نے اپنے شوہر کو پہچانا (یعنی علی کو)

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از: سید امام شاہ

نا گنان کا مجموعہ صفحہ نمبر ۱۴۴

مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

કરેાડે જીવેાને મેાક્ષ મળશે. (૧૩૯)

નિરગુણકે ગુણબ્હેાત હય ભારી, આપે ખેલ ખેલાડી; ૧૪૦

અર્થ : એ નિરગુણ યાને ખુદાના ગુણ સમજવા તેા બહુ મુશ્કેલ છે કારણ કે અનેક ખેલ પેાતે ખેલાડી બનીને કરે છે.

શમ્સ દરિયા. દરિયા શેાધે, ફકીરી વેષે બહેાત પરબેાધે; ૧૪૧

અર્થ : પીર શમ્સ દરિયા, નુરી સમુદ્રની શેાધ કરીને ફકીરી વેષ લઇને ઘણાએાને પ્રબેાધ કરે છે.

જેસે જે કેાઇ સમજહી પાવે, તિનહીકું તેસે સમજાવે; ૧૪૨

અર્થ : જેવી રીતે જે સમજી શકે તેને તેવી રીતે પીર શમ્સ સમજાવે છે.

ગુર શમ્સ એ ભેદ લીખાવે, સાચે મેામન સાહેબકું ધ્યાવે; ૧૪૩

અર્થ : પીર શમ્સ એ ભેદ ખેાલીને બતાવે છે અને જે સાચા મેામન હેાય તેજ હાજર ઇમામની સેવા કરે છે.

હેાયા હેાએસી હેાવણ હાર, શાહ પીરકુ પુજ [illegible]

અર્થ ; આખા દુનિયામા જે આગળ થઇ ગયા અને ભવિષ્યમાં થવાવાળા અને હાલ જે છે તે બધા મેામન શાહ પીરની આરાધના કરતા હતા કરશે અને કરી રહયા છે.

તાંતે તીનકી કહી મેં ગાથા, જ કાઇ રહય સાહેબકે સાથા, ૧૪૫

અર્થ : તેટલા માટે મેં તેએાની વાતા કહી છે કે [illegible] હાઝર ઇમામની સાથે મહેાબત રાખે છે.

સેા અલીકા દેખે સર્વે વિલાસા, જે કેાઇ ખેાજે [illegible] ધ્યાન પ્રકાશા. ૧૪૬

અથ : જે કેાઇ એક ધ્યાન થઇ ખુદાઇ નુર મેળવવા શેાધખેાળ કરે છે તેજ

ترجمہ

اس دنیا میں جو مومن پہلے تھے اور جو مومن اس وقت ہیں اور جو آئندہ ہوں گے یہ سب مومن ''شاہ پیر'' (امام) کی عبادت کرتے تھے۔ کررہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

حوالہ: گینان برہم پرکاش از۔ پیر شمس الدین

مجموعہ مقدس گینان صفحہ نمبر ۲۹۷

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا۔ بمبئی

અપુર્ણજ રહ્યું હતું. હ. મુહમ્મદ (સ.) પછીજ પયગંબરી પુરી કરવામાં આવી.

આ બધાનું કારણ એ હતું કે બધા નબીઓનું કામ ઇન્સાનને એ "સીધા માર્ગ" સાથે જોડી દેવાનું હતું જ્યાંથી ઇન્સાન અલ્લાહનો સાક્ષાત્કાર કરી શકે. જેની ફરમાંબરદારી ખુદાની ફરમાબરદારી હોય, જેના દિદાર ખુદાના દિદાર હોય અને જેની બયત ખુદ અલ્લાહની બૈયત હોય. એજ રાસ્તના સઘળા નબીઓએ મનુષ્યોને દર્શન કરાવવાના હતા.

હ. અલી (અ.સ.), એ શકિત હતા, અલ્લાહનો સાક્ષાત્કાર થઇ શકે એવો "સીધો માર્ગ" હતો આ "સીધો માર્ગ" મોમીનોને મળ્યો અને ઈસ્લામ સંપુર્ણ બન્યો, પયગંબરી પુરી થઇ અને ઇમામતની શરૂઆત થઇ. ઇમામતની શરૂઆત એટલે ખુદા જે સ્વરૂપે જાહેર છે, પ્રગટ છે તેનો પ્રત્યક્ષ પુરાવા, ઇમામ એટલે એ "સીધો માર્ગ" જેને અનુસરીને જેનું દામન પકડી રાખીને ઇન્સાન અલ્લાહ સાથે સીધો સંપર્ક સાધી શકે છે. જેની ફરમાંબરદારી અલ્લાહની ફરમાબરદારી છે, જેના નુરની દિદાર અલ્લાહના નુરના દિદાર છે જે મેઅરાજમાં હ. પયગંબર સાહેબને થયા હતા.

ઇમામતની શરૂઆત એટલે અલ્લાહની જહુરાતનો- તેના પ્રગટ સ્વરૂપનો અંતિમ અને સંપુર્ણ તબક્કો, ખુદાની જાહેર થવા વિષેની ઇચ્છાની પરિપુર્ણતા; પયગંબરો મારફત

ترجمہ

سارے انبیاء کا کام انسانوں کو صراط مستقیم پر گامزن کرنا ہے۔ جہاں سے انسان الہ کا بچشم خود دیدار کر سکے۔ جس کی فرماں برداری خدا کی فرماں برداری ہے جس کا دیدار ہے جس کی بیعت خود اللہ کی بیعت ہے۔ اسی ہستی کا بنی نوع انسانوں کو دیدار کرانا انبیاء کا اولین فریضہ تھا۔

حضرت علی وہ طاقت تھے جہاں سے اللہ کا بچشم خود دیدار ہو سکے وہی ایسا سیدھا راستہ یعنی صراط مستقیم تھے۔ اسی صراط مستقیم (سیدھا راستہ) ملنے کی وجہ سے اسلام کی تکمیل ہوئی۔ نبوت ختم ہوئی اور امامت شروع ہوئی۔

امامت کا آغاز اس بات کا بین اور واضح ثبوت ہے کہ خدا (امام کی) شکل وصورت میں ظاہر ہے۔ امام ہی صراط مستقیم ہے۔ جس کی پیروی کر کے جس کا دامن تھام کے انسان اللہ کے ساتھ سیدھا رابطہ قائم کر سکتا ہے جس کی (امام کی) فرمانبرداری اللہ کی فرماں برداری ہے جس کا نورانی دیدار اللہ کے نور کا دیدار ہے وہ دیدار جو نبی محمد کو بھی معراج کے دن ہوا تھا۔ امامت کا آغاز اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہونے کی خواہش کی تکمیل اور اللہ تعالیٰ کا آخری اور مکمل مظہر ہے۔

حوالہ: کلام الٰہی اور فرمان امام صفحہ نمبر 47 از عالیجاہ سلطان نور محمد یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے تنزانیہ۔ طباعت اسماعیلی پریس بمبئی

કે તેઓ અલ્લાહના માત્ર સંદેશવાહક છે. કારણ કે તેઓ-શ્રીનો ઉદ્દેશ એજ હતો કે માણસો જે મુળશકિત છે તેનીજ શનાખત કરવા પ્રેરાય, તેઓ પરહેઝગાર બને, તેમના હૃદયો પવિત્ર થાય, આત્મામાં છવાએલા અંધકારનો નાશ થાય અને તેઓ અલ્લાહની જાત સાથે અન્ય કોઇને શરીક ન કરે અને અલ્લાહનેજ ઓળખી તેનીજ બંદગી કરે.

સૃષ્ટિસર્જન પાછળની અલ્લાહની ઇચ્છાજ આ હતી, તેનો હેતુજ આ હતો અને આપણે જોઈ ગયા કે ઇમામ-તની શરૂઆત થતાજ આ હેતુ પરિપુર્ણ થયો ઇમામ જાહેર થયા પછીજ ઇસ્લામને અલ્લાહે પોતાના મઝહબ તરીકે પસંદ કર્યો, તેને સ્વીકાર્યો, અને પયગંબરીનો દોર પણ ખત્મ કર્યો. આ પછી કોઇ પયગંબર આ જગત પર આવ્યા નથી. આનો અર્થ એ છે કે ઇમામની જહુરાત અને જાહેરાતમાજ અલ્લાહની પોતાની જહુરાત અને જાહેરાત સમાએલી છે. પ્રકરણ [illegible]માં જણાવ્યું છે: 'જેની ઓળખાણ થતાજ ખુદાની ઓળખાણ થઇ જાય, જેની આરાધના ખુદ ખુદાની આરાધના ગણાય, જેની સ્તુતિ ખુદાની સ્તુતિ હોય, જેની બૈયત ખુદાની બૈયત હોય, જેનું ફરમાનપાલન–આજ્ઞાપાલન એ પણ ખુદાનું આજ્ઞા-પાલન હોય.' એ હસ્તી કોણ

પાક કુરાનમાં ફરમાવવામા આવ્યુ છે અને જે આપણે હરરોજ દુઆમાં પડીએ છીએ તેનો ઉલ્લેખ અત્રે ખુબજ આવશ્યક છે:

ترجمہ

امام(علی) کے ظاہر ہونے کے بعد اللہ نے اسلام کو مقبول کیا اور پسند کیا اور پیغمبری کا دور ختم ہوا۔ اس کے بعد کوئی پیغمبر اس دنیا میں نہیں آیا۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ امام کا ظہور اللہ کا ظہور ہے۔ جس کی پہچان اللہ کی پہچان ہے۔ جس کی بندگی اللہ کی بندگی ہے جس کی حمد اللہ کی حمد ہے جس کی بیعت اللہ کی بیعت ہے۔ جس کی فرماں برداری اللہ کی فرماں برداری ہے۔

حوالہ: صفحہ نمبر ۵۴ کلام الٰہی اور فرمان امام از عالیجاہ سلطان V نور محمد یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے تنزانیہ، طباعت اسماعیلی پریس بمبئی۔

જહુરાત અને જાહેરાત કરી અને તે દિવસે ઈસ્લામ સંપુર્ણ બન્યા, અલ્લાહ તરફથી સ્વીકારાયે અને તે બાદજ પયગંબરીનો દૌર ખત્મ થયો. આ પરથી પુરવાર થયું કે અલ્લાહ અને બંદા વચ્ચે કોઇ મધ્યસ્થી નં હોય પંણ જેની ઓળખાણ થતા ખુદાની ઓળખાણ થયેલી ગણાય જેનું દામન પકડતા અલ્લાહ ભણી પોતાના આત્માને દોરવી જવાય, જેની બૈયત અલ્લાહની બૈયત ગણાય અને જેનું આજ્ઞાપાલન એ ખુદ ખુદાનુ આજ્ઞાપાલન ગણાય એવો 'સીધો માગ' એટલે ઈમામ.

દ્વારા મદદ અને દોરવણી મળતા હતા. છતાં હ. મુહમ્મદનું આગમન થયું, ઈસ્લામની સ્થાપના થઈ અને સૌ જાણે છે તે તેમણે માનવઆત્માને વિકસિત કરીને પછી હ. અલી અ.સ.ને

ترجمہ

حضرت محمد پیغمبر مبعوث ہوئے۔ اسلام قائم ہوا۔ صحابہ میں روحانی قوت بڑھا کر حضرت علی کا بحیثیت امام آپ نے تعارف کرایا۔ اور اسی روز اسلام مکمل ہوا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقبول ہوا۔ اس کے بعد ہی پیغمبری کا دور ختم ہوا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ اللہ اور بندے کے درمیان کوئی واسطہ نہیں ہو سکتا۔ جس کی پہچان اللہ کی پہچان ہوتی ہے۔

جس کا دامن پکڑ لینا اللہ کی طرف رجوع ہونے کے برابر ہے۔ جس کی بیعت اللہ کی بیعت ہے۔ جس کی فرماں برداری خو خدا کی فرماں برداری ہے یہ صراط مستقیم یعنی امام ہے۔

حوالہ: صفحہ ۲۰ اور ۲۱ کلام الٰہی اور فرمان امام از عالیجاہ سلطان V نور محمد یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے تنزانیہ۔ طباعت اسماعیلی پریس بمبئی

કુરઆને શરીફની સાચી સમજણ અને છુપા ભેદ અને તેના અર્થનું જ્ઞાન હાઝર ઈમામને હોય છે હાઝર ઇમામ 'કુરઆને નાતેક' છે। જેથી તેઓના ફરમાન પ્રમાણે ચાલવું જોઈએ અને તેના ફરમાન પ્રમાણે ચાલનારની દુનીયામાં આબાદી થાય છે.

ઇમામનો હાથ એ ખુદાના હાથ બરાબર છે. ઈમામનો ચહેરો ખુદાના ચહેરા બરાબર છે. ખરા યકીનથી ઈમામના દીદાર કરનાર ખુદાના દીદાર કરે છે એમ થયું.

જેના ઉપર ઇમામનો હાથ છે તેના ઉપર ખુદાનો હાથ છે ઈમામની બૈયત એ ખુદાની બૈયત છે. ઈમામની ઓળખાણ એ ખુદાની ઓળખાણ છે.

ખુદાતઆલા જેના ઉપર રાજી થાય છે તેને પોતાના નુર વડે એટલે હાઝર ઇમામ થકી સીધો રસ્તો યાને સતપંથ બતાવે છે.

ઈમામનું જીસમ માણસના જેવુ હોય છે પણ તે જીસમ પાક હોય છે. ઇમામ હમેશાં પાક અને

تیسرا درجہ

دوسرا سبق

قرآن شریف کی صحیح سمجھ اور اسکے چھپے بھیدوں کے صحیح معنی اور صحیح علم "امام حاضر" کو

ہی ہوتا ہے۔

''امام حاضر'' قرآن ناطق (یعنی بولتا ہوا قرآن ہے اس لئے اس کے فرمانوں کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ اس کے فرمانوں پر عمل کرنے والے دنیا میں فلاح پاتے ہیں۔

امام کا ہاتھ خدا کے ہاتھ کے برابر ہے۔ امام کا چہرہ خدا کے چہرے کے برابر ہے۔ عقیدت سے امام کا دیدار کرنے والا۔ خدا کا دیدار کر رہا ہے۔

حوالہ: سبق II صفحہ نمبر ۸ شکشھن مالا III درسی کتاب برائے نائٹ اسکول ریلیجنس یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

[૩૯૩]

તમારે કોઈ કામ નથી હોતું અને દીદાર કરવા અંહી છો ત્યારે, અમે તમને જોઈને ઘણા ખુશી થઈએ છીએ, પણ કે છોડીને અને પોતાના ધંધામાં નુકશાન ઉઠાવી અંહી આવો તેથી અમે ખુશી થતા નથી. ખાનાવાદાન."

ફરમાન ૫૩૦ મું.

મુંબઇ (વાડી) તા. ૨૯-૧૨-૧૬

હક મૌલાના ધણી સલામત સરકાર સુલતાન મોહમ્મદશાહ દાતાર ફરમાવ્યું:

"તમે જાણતા હશો કે આજે પળે પળ માનવીનું જીવન જગત પલટાતા જાય છે, દરેક વસ્તુ બદલાતી રહે છે, જેમાં દોરવણી હાજર ઇમામજ આપી શકે. ઈસમાઈલીઓ પાસે વણી માટે કોઇ લખેલું પુસ્તક નથી, પણ હેયાત ઈમામ

અચ. અચ. ધી આગાખાન શાન્યન સન્ટ્રલ કનાડાના કાન્ફરસમા

"અમારી આખી જીંદગીમાં અમે દબાણ કરેલ નથી, પ્રસંગ અજોડ અને કોમ માટે અત્યંત ફાયદાકારક હોવાથી તમને બારપુર્વક અપીલ કરીએ છીએ.

કોઈપણ પ્રસંગે અમે કોઈને પણ દબાણ કરેલ હોય કોઈ વ્યક્તિ હોય તો તે ઊભી થાય."

થોડીવાર રાહ જોયા બાદ કોઈ ઊભું નહિ થવાથી ફરમાવ્યું:

"કોઈ એવો દાખલો નથી. ખાનાવાદાન."

ફરમાન ૫૩૧ મું.

મુંબઈ તા. ૩૦-૧૨-

હક મૌલાના ધણી સલામત સરકાર સુલતાન મોહમ્મદશાહ દ ઇસમાઈલીઆ સ્ટુડન્ટસ એજ્યુકેશન સોસાઇટીના વિદ્યાર્થીઓને ફરમા-

૪૯

خلاصہ

آپ جانتے ہیں کہ انسان کی زندگی اور دنیا ہر وقت بدلتی رہتی ہے۔ ہر چیز بدلتی رہتی ہے۔ جس میں صحیح ہدایت امام حاضر ہی دے سکتے ہیں۔

اسماعیلیوں کے پاس ہدایت کے لئے کوئی لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے۔

مگر زندہ امام ہے (ہدایت کے لئے)۔

آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ

حوالہ: فرمان نمبر ۵۳۰ کلام امام مبین حصہ II صفحہ ۳۹۳

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

[૬૪]

લેાકોને ફરમાવ્યું કે, આ કિતાબ મને રસુલિલ્લાહે આપી છે, તેમ તમારી પાસે લઈ આવવા વસિયત કરી હતી, માટે તમે લ્યેા.

ત્યારે સર્વે લેાકેા બેાલ્યા કે, અમારી પાસે હઝરત ઉસમાનની કિતાબ છે, તે બસ છે. તમારી કિતાબની અમને જરૂર નથી.

ત્યારે મુર્તઝાઅલીએ ફરમાવ્યું કે, આ કિતાબની તમને રતી જેટલી પણ, કયામતના દિવસ સુધી ખબર નહિં પડે. એમ કહી કિતાબ પેાતાને ઘરે પાછી લઇ ગયા.

વે કિતાબ પાછી દશ છે તેના માટે પીર સદરદીને દશ ગીનાનમા. સમજાવેલ છે, તે પ્રમાણે ચાલેા.

ફરમાન ૨૧ મું.

મંજેવડી તા. ૨-૧-૧૮૯૪

હક મૌલાના ધણી સલામત દાતાર સરકાર આગા સુલતાન મોહમ્મદશાહ હાઝર ઈમામે ફરમાવ્યું:

"કયામતના દિવસે જહન્નમમાં એવા લેાકેાને નાખવમા આવશે કે જેઓએ ઈબાદત બંદગી કરી નહિ હેાય. કેાઇનું ઉછીનું લઈ પાછું દીધું નહિ હેાય, ખુદાનેા હકક યાને માલે વાજેબાત દીધેા નહિ હેાય, જનાકારી કરી હેાય, તેમ શરાબ પીધા હેાય અને મા બાપને દુઃખ દીધું હેાય."

ત્યાર બાદ મોલાના હાઝર ઇમામે ફરમાવ્યુ:

"જેઓ જમાતખાનામાં નહિ ગયા હેાય અને ઇબાદત નહિ કરી હેાય, પણ ત્યારબાદ તાૈબા કરી હશે અને પાછી ઇબાદત કરી હશે અને જમાતખાને ગયેલ હશે, એ લેાકેાને છુટકારેા મળશે.

જે માણસે ઉછીનું લીધું હશે અને પાછું નહિ આપ્યું હેાય. પણ આપનાર પાસે માફી મેળવી હશે તેનેા છુટકારેા થશે.

જેણે માલે વાજેબાત નહિ દીધા હેાય પણ પાછળથી તાૈબા કરીને માલે વાજેબાત દીધા હશે તા તેનેા પણ છુટકારેા થશે.

حضرت مرتضٰی علی نے لوگوں کو فرمایا کہ یہ کتاب مجھکو رسول اللہ نے دی ہے اور آپ لوگوں تک پہنچانے کی وصیت کی ہے اس لئے آپ اس کو لیجئے۔

اس پر سب لوگوں نے کہا کہ ہمارے پاس حضرت عثمان کی کتاب ہے وہ کافی ہے۔ آپ کی کتاب کی ہم کو ضرورت نہیں ہے۔ اس پر مرتضٰی علی نے فرمایا کہ اس کتاب کی رتی برابر خبر آپ لوگوں کو تا قیامت نہیں ملے گی۔ یہ کہہ کر کتاب اپنے گھر واپس لے گئے۔

وہ کتاب بقیہ دس سپارے ہیں۔ جس کے بارے میں پیر صدر الدین نے ''گنان'' میں سمجھایا ہے۔ اس کے مطابق عمل کرو۔

آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ

حوالہ: فرمان نمبر ۲۰ حصہ I کلام امام مبین ۔ صفحہ ۶۴

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

તમારા વાસ્તે ઈલમ છે તે "ગીનાન" છે.

કુરઆને શરીફને તેરસો વર્ષ થયા છે, તે મુહંમદ અરબની વ
માટે છે "ગીનાન"ને સાતસો વર્ષ થયાં છે. તમારા માટે ગીનાન
તે ઉપર તમે ચાલજો.

તમારો દીન સચ્ચાઈનો છે માટે સત્યતા રાખજો. મિ
જાગરણમા જજો.

જેમ હમેશાં એકદિલી અને મહોબ્બતથી દીન ઉપર ર
છો, તેમજ, ઘણી મહોબ્બત, ચીવટ અને હીંમત રાખીને દી
સંભાળજો."

બાદ મૌલાના હાઝર ઇમામે પંજેભાઈઓને ફરમાવ્યું:

"પંજેભાઈઓનું દ્રષ્ટાંત શું છે? મિસાલ જાણે બધા ભાઈઓ છે
આ હાથ છે તે પંજો છે, તેમાં પાંચ આંગળીઓ છે તે ભાઈ
ઓ છે, અગર આ પંજાને ભેળો કરવામાં આવે તો કેટલી કુવ્વ
આવે? તેમ તમે પંજેભાઈઓ જો એકદિલથી રહેશો તો કુવ્વ
ઘણી થશે.

એકદિલ થવાનું દ્રષ્ટાંત એ છે કે, સો માણસો સાથે ચાલ્યા જ
હતા, તેઓની સાથે માલ હતો. તેઓને રસ્તામાં પાંચ ચોર મળ
જેઓએ તે સો જણાને લુંટી લીધા. જ્યારે તે સો જણા શહેર
પહોંચ્યા, ત્યારે લોકોએ તેઓને પુછ્યું કે તમે સો જણા હતા છ
તમને પાંચ જણાઓએ કેમ લુંટી લીધા? ત્યારે તેઓએ જવાબ આ
કે, અમે સો જણા હતાં પણ અમારા દિલ જુદા જુદા હતાં અ
ચોર પાંચ હતા પણ તેઓ એકદિલ હતાં, તેથી તેઓએ અમ
લુંટી લીધા.

તમે અમારી જમાત અમારા રુહાની છો; જો તમે એકદિલી
ચાલશો તો ઈન્શા અલ્લાહ, તમને કોઈ લોપી શકશે નહિ

તમારો દીન સત્ય છે તે મુજબ તમે સત્યતાથી ચાલજો. જુ
બોલવું નહિ. ધંધો રોજગાર પણ સત્યતાથી કરજો. કોઈનો

خلاصه

آپ لوگوں کے لئے جو علم ہے وہ گنان ہے۔ قرآن شریف کو تیرہ سو سال ہو چکے ہیں۔ وہ ملک عرب کی آبادی کے لئے ہے۔ گنان کو سات سو سال ہوئے ہیں تم لوگوں کے لئے گنان ہے اور اسی پر عمل کرنا۔

فرمان نمبر ۳۱ صفحہ نمبر ۸۱ حصہ I کلام امام مبین۔ آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

તમે હિંદુ હતા ત્યારે, વખતને અનુસાર આસ્તે આસ્તે તમોને સમજણુ આપવામાં આવી. જો તરત તે વખતે કહેવામાં આવતે કે, મુસલમાન થાઓ તો, તમે કબુલ નહિ કરત, પણ, આસ્તે આસ્તે સમજાવીને તમને મુસલમાન કરવામાં આવ્યા.

તમને જે ગીનાનો આપ્યા છે, તે સમજીને પઢવા જોઈએ અને એક બીજાને શીખવવા જોઈએ.

જે ઇમામનો વારો હોય, તના ફરમાન ઉપર ચાલશો તો તમને ફાયદો થશે.

અસલમાં "તૌરેત," "ઇંજીલ," "ઝંબુર," "ફુરકાન" એ સર્વે કિતાઓ, જુદી જુદી કોમો ઉપર, જુદે જુદે વખતે નાઝીલ થઇ હતી, તે સર્વે સત્ય હતી. કુરઆને શરીફ પણ સત્ય હતું, પરંતુ, ખલીફા ઉસમાનના વખતમાં, તેમાં ફેરફાર કરી નાંખવામાં આવ્યો છે. આગળના બોલો પાછળ અને પાછળના બોલો આગળ રાખવામાં આવ્યા છે. આ બાબતનો સર્વે ખુલાસો અમારી પાસે છે. તમે અમને પુછશો તો અમે તેનો ખુલાસો તમને દેખાડશું. તમને ગીનાનની નાઅનામા સમજણ પડતા ન હાય તા અમને પુછો, અમે તમને ખુલાસો સમજાવશું. અમે અત્રે આવ્યા છીએ, તે તમારો સુધારો કરવા તથા તમારા જીવનો છુટકારો કરવા આવ્યા છીએ.

તમે એક બીજાને મદદ કરો, એક બીજાને ચાહો અને એક બીજાની ખિદમત કરો તેમાં તમને ઘણો ફાયદો છે.

તમને સર્વે જાહેરી કામ જોઈએ છે, બાતુની કામમાં તમે કાંઈ ધ્યાન આપતા નથી. જાહેરી સઘળું દુનિયાને લગતું છે, તમે બાતુન ઉપર નિગાહ રાખો. જો તમે બાતુનને જોશો તોજ તમારાં કામ થશે.

જ્યારે કુરાને શરીફ નાઝીલ થયું ત્યારે અરબ લોક હતાં. આ વાતને તેરસો વર્ષ થઇ ગયા છે. તમને સાતસો વર્ષ ઉપર ગીનાન આપવામાં આવ્યા છે તે બરાબર સમજીને વાંચજો. ગીનાનની ચાર તરેહની માયના થાય છે તે બરાબર સમજીને વાંચજો તમને કે

خلاصه

جس امام کی باری ہوتی ہے اس کے فرمان پر عمل کرو تو فائدہ ہوگا۔

اصل میں ''توریت''۔ ''انجیل''۔ ''زبور''۔ اور ''فرقان'' یہ سب کتابیں الگ الگ قوم پر الگ الگ وقفہ پر نازل ہوئی تھیں۔ قرآن شریف بھی حق تھا۔ مگر خلیفہ عثمان کے وقت میں ردوبدل کر دیا گیا ہے۔ آگے کے الفاظ پیچھے اور پیچھے کے الفاظ آگے رکھ دیئے گئے ہیں۔ اس معاملے میں سارے خلاصے ہمارے پاس ہیں۔

تم لوگ ہم سے پوچھو گے تو ہم تم کو یہ خلاصے دکھلائیں گے۔

آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ

حوالہ: کلام امام مبین صفحہ ۹۲ حصہ ا فرمان نمبر ۳۸

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

ઠેકાણે સમજણ ન પડે તો, અમારી પાસે આવીને અમને
અમે તેનો ખુલાસો કરી આપશું.

ગીનાન પડે છે અને સમજતો નથી તેને કાંઇપણ ફાયદે
સ્વાહીલી લોકોને તમે ગુજરાતી કિતાબ પડીને સંભળાવો તે
શું સમજી શકે? અરબી ભાષા તમે જાણતા નથી અને કુ
શરીફ વાંચો તો, તમે શું સમજો? તમે એકનું બીજુંજ
બેસશો. જેઓની જે ભાષા છે, તેઓને અમે તેઓની ભા
ઈલમ આપેલું છે.

પંજેભાઇઓએ હમેશાં જાગરણ વખતે હાજર. થવું ‍
અમે તમારાં સારા કામો કરવા માટે અહિં આવ્યા છીએ.
તથા માલમ આગબોટને દરિયામાં ચલાવે છે, તેમને રસ્તાની
ગારી છે: તેઓ જાણે છે કે, અહીંયા પાણી થોડું છે, અહીંયા
છે, અહીંયા ડુંગરા છે, અહીંયા રેતી છે, અહીંયા પાણી આ
અહીંયા રસ્તો સાફ છે, અહીંયાથી ચાલીશ તો પાર ઉતરીશ
પ્રમાણે ઈમામ છે. તેને દીનના રસ્તાની સઘળી માહેતગારી છે
તમને સહેલે રસ્તે પાર ઉતારવા માટે આવ્યા છીએ. અમે
આવ્યા છીએ તે, તમારા દિલને પથ્થર જેવા કઠણ કરવાને
નથી પણ, તમારા દિલને નરમ તથા ચોખ્ખાં કરવાને આવ્યા

તમે મગજનો ત્યાગ કરો છો અને છીલટાં ખાઓ છો છીલટાં મ ખાઓ, મગજ ખાઓ.

ખલીફા ઉસમાનના સમયમાં કુરઆને શરીફમાંથી કેટલોક કાઢી નાંખવામા આવ્યો છે અન કેટલાક ભાગ ઉમેરી આવ્યો છે.

ઇમામ પાસે હર વખતે એક એક ચીજ નવી છે, તે અત્રે જાહેર કરવાની નથી, પછી કહેવામાં આ

અમારૂ કામ કરવામા જે ફાયદો છે, તના કરતાં, પંજેભાઇ કામ કરવામાં વધારે ફાયદો છે. મોમનનું કામ કરે છે તે અમારૂં કામ કરે છે. તને ઘણો ફાયદો છે.

خلاصه

خلیفہ عثمان کے وقت میں کچھ حصہ قرآن شریف میں سے نکال دیا گیا ہے اور کچھ حصہ بڑھادیا گیاہے۔

امام حاضر کے پاس ہر وقت ایک چیز نئی ہوتی ہے۔ یہ اس وقت بتانے کی نہیں ہے بعد میں ہم بتلائیں گے۔

آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ

حوالہ: فرمان نمبر ۳۸ ''کلام امام مبین'' صفحہ ۹۷ حصہ I

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

પોતાની સાધના, પોતાના જ્ઞાન, અને તે દ્વારા મેળવેલ સિદ્ધિના આધારે સૈયદ ઇમામશાહે એમ કહ્યુ છે કે "જે પ્રમાણે ત્રીસ સિપારા દ્વારા લોકોને ઇલાહી કલામોની નવાજેશ થઇ છે તેમ, વહીઓ દ્વારા એ કલામોની નવાજેશ થતી બંધ થયા પછી ઝમાનાના ઇમામો દ્વારા ફરમાનો રૂપી જે કલામો, જે હિદાયતની નવાજેશ થાય છે તે પણ ઇલાહી કલામો જેવાજ કલામો છે. અલ્લાહે હ. પયગંબર સાહેબ (સ.) મારફત ત્રીસ સિપારા [illegible] કર્યા અને હવે તે ઝમાનાના ઇમામ દ્વારા ફરમાનો સ્વરૂપે જાહેર થાય છે.

પાક કુરાનમાં ત્રણ વિભાગો છે. જેમાં હ. મુહમ્મદના અગાઉ થઈ ગયેલા પયગંબરોના વૃતાંતો અને તે સમયના લોકોની વિગતોનો પહેલો વિભાગ, નમાઝ, રોઝા, નિકકાહ, તલ્લાક અને હજ સંબંધી ઇસ્લામી કાનુનોનો બીજો વિભાગ અને નિતિ–નિયમો, આચાર-વિચાર અને તત્વજ્ઞાનને સમાવતો ત્રીજો વિભાગ છે. આથી માણુસ મારફતને પહોંચવા અને પોતાની હસ્તીના રહસ્યનું અને "સીધા માર્ગ" વિષેનું જ્ઞાન મેળવવા લ્યાકત કરી શકે છે.

સૈયદ ઈમામશાહના જણાવ્યા અનુસાર 'દસ સિપારા' જે વસ્તુત ઇમામના ફરમાનો છે તે ઈમામ તરફથી સીધા અને કોઈની પણ દરમિયાનગીરી કે મધ્યસ્થી વગર નવાજેશ થઈ રહ્યા છે. જેમાંથી મારફતનું અને મુક્તિનું માર્ગદર્શન મળતું રહે છે. બાકી હકીકતમાં તો કુરાનના

خلاصه

نزول وحی کا سلسلہ ختم ہونے کے بعد زمانہ کے اماموں کی معرفت ان کے فرمانوں کی شکل میں جو ہدایات کی جاتی ہیں وہ اللہ کے کلام کے برابر ہیں۔

اللہ نے حضرت پیغمبر کی معرفت تیس سیپارے نازل کئے (باقی دس سیپارے) زمانہ کے اماموں کی معرفت ان کے فرمانوں کی شکل میں ظاہر ہو رہے ہیں۔

حوالہ: صفحہ نمبر ۶۲ کلام الٰہی اور امام از: عالیجاہ سلطان V نور محمد

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے تانزانیا

ચારા પંજાહી સો પાંડવા, એ છઠો શાહા સોહી.
ચારા નીત જપે આલડીઆ, એ ચપેપી કલીઆ.
ચારા તેત્રીસ સીરેવલ્લીઆ, હમ શાહાજે ઘર ખડીઆ.
ચારા વરસા વેલડીયા, એ ગતીઅન 'ાહા પાયો.
ચારા બારેઈ સો મોખ ધરે, આલમ રાજે આયો.
ચારા જંપુઅમે બેઠો, શાહા અલી ખીમા ખોટે.
ચારા ફજલ કસોટડીઆ, આલમ રાજે તોરે.
ચારા મેડીએ સો મોમના, હેજે કલ ન ઝુલેઆ.
ચારા શાહાએ ઉમાયો, ધન પીર સદરદીન બોલેઆ.

(૧૩) સવારનું ચોઘડીયું ૬ઠું.

પહેલું પહેલું નામજી એ ખુદાજીકો લીજે.
લોભ સવરાથે ભાઈતાં વેર ન કીજે.
એલૂ એલૂ લોભીઅડે વીરા ગાફલ સુતા.
ધરમ ન લાધોજી એ વીરા કાંએ ભુલો.
પુરા સુરા મોમના હેજે માણુક તોલ.
માણેકસે જીની માણુક વણુજન.
સે વણુબ્બરાજી ગુરનરકે સીભાણુા.
આવે આગો મહેંદી શાહા એ વજે ગો ઢોલ.
ઢોલ ને ધધામાજી શાહાબા જાલન નીશાન.
રોવે રોવે હીંદુઅડા દુબ્બ મુસલમાન.
રોવે બામણુ જોસીઅડા વાંચીન પુસતક પુસ્તક.
રોવે મુલા કાજીઅડા હેજે પડન કુરાન.
રોવે જીંદા જોગીઅડા બેઠા મંઢીએ મસાણુ.
રૂવે કુડાસુની સગ સચે શાહા ન સીભાણુા.
એલૂ એલૂ છોતીઅડે પીરકે મુખ ન જાણેઓ.
રોવે રોવે સંસારી એ સઘલા રોવે.
એક ન રોવેજી જેને સતગુર ભેટેઆ.
નૂર અલી- ગોઠડીઆ એવા ડફ લીઆણું.

خلاصه :-

ہندو بھی اور مسلمان بھی روئیں گے۔

برہمن جوتشی بھی پران پڑھ کر روئیں گے۔

ملا اور قاضی بھی قرآن پڑھنے کے باوجود روئیں گے۔

اپنی سنیا میں بیٹھے ہوئے جوگی بھی روئیں گے۔

جھوٹے سنی کتے بھی روئیں گے۔

کیونکہ ان کو شاہ برحق (امام) کی حفاظت نصیب نہ ہوئی۔

یہ سب گمراہ لوگ پیر (امام) کو نہ پہچاننے کی وجہ سے روئیں گے۔

بس وہ نہیں روئیں گے جن کو ست گر (امام) مل گیا۔

ان کو تو نزعلی مل گئے۔

ان کی حقیقت کا کیا کہنا۔

حوالہ: گنا نمبر ۱۳ صفحہ نمبر ۱۴۲ مقدس گنان کا مجموعہ از: پیر صدر دین

کے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

મુમન ચેતામણી

મુમન ચેતામણી

❀

(સૈયદ ઇમામશાહની રચેલી)

❀

એજી આદ નીરંજન અવતર્યા,
તેનું થાનક છે એરાક ખંડ માંહે;
સતગુરૂએ સોહી દેખાડીયા,
તે છે વ્યાપક નવ ખંડ માંહે;
ચેતો રીખીસરો ગુરૂ કહે સાચા સતગુરે એમ કહ્યા.
એજી આલ અલીજીની તે કહીએ,
નબી મુહમ્મદ પીર મુસલ્લે છે ત્યાંએ;
ઇસરે આલથી જે ભુલશે,

તેતા જાયશે દાજક માંહે.—ચેતે
એજી ઇસરે આલથી આલ ચાલીયા,
તે તો આવીયા કહેક નગરી માંહે;
વીરચા અંગુઆ થાનક કહીએ,
શ્રી ઇસ્લામશાહ બેઠા છે ત્યાંએ.—ચેતે
એજી એમાં એમાં માંહે એ અલીજી કહીએ;
તેની સાંખ છે એલમ માંહે;
ચાલીસ સીપારા કુરાનના;
તે માંહે ત્રીસ છે દુનીયા માંહે.—ચેતે
એજી દસ સીપારા બાકી રહ્યાં,
તે છે એ ઘર માંહે;
અથરવેદ તેને કહીએ,
તેની વાણી સતગુર મુખજ માંહે.—ચેતે

خلاصه :۔

قرآن کے چالیس سپارے ہیں جس میں سے تیس سپارے اس دنیا میں ہیں اور دس سپارے جو باقی رہے وہ اس (امام) کے گھر میں ہیں۔ ان (دس سپاروں) کو اطہر دید کہتے ہیں ست گر (امام) کی زبان یہی (دس سپارے) ہیں۔

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از سیّد امام شاہ مجموعہ مقدس گنان صفحہ ۹۵ یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

આરતીની સમજુતી.

સેહેતર દીપ–યાને ઇરાક તરફના પ્રદેશમાં મૌલાના હાઝર ઇમામ જાહેર બીરાજે છે.

એ મારા ભાઇઓ! હમેશ સવારે અને સાંજે તેમનું રટણ કરો.
દશમા નકલંકી અવતાર મૌલા મુર્તઝાઅલીના ગુણગાન કરો.
આ રસ્તો, સાચા ગુરૂ સોહોદેવ યાને પીર સદરદીને બતાવ્યો છે.

બાર કરોડ જીવોના તારણહાર પીર સદરદીને આ દીશા બતાવી છે યાને ખરી સમજ આપી છે.

દશમા નકલંકી અવતાર મૌલા મુર્તઝાઅલીના ગુણગાન કરો. (૧)
અજં પીયા–એટલે મોઢેથી અવાજ કર્યા વગર પોતાની મેળે ચાલુ રહે એવો જાપ, મોમીનોને જાણવા મળ્યો છે.

કે જેનાથી ચોર્યાસી લાખ આવાગમણના ફેરાની જંજાળ મટી ગઇ છે.

દશમા નકલંકી અવતાર મૌલા મુર્તઝા અલીના ગુણગાન કરો. (૨)
અમર કેમ થઇ શકાય એનો ભેદ મોમીનોને મળ્યો છે, જેનાથી તેમની ઇકોતેર પેઢીઓને મુકિત મળે છે.

દશમા નકલંકી અવતાર મૌલા મુર્તઝા અલીના ગુણગાન કરો. (૩)
ચોથા વેદ યાને અથર વેદનો જે બરાબર જાણકાર છે તે જાણે છે કે દશમા અવતાર રૂપે ગરીબો ઉપર દયા કરનાર પરવરદીગાર મૌલા જાહેર રૂપે યાને હાઝર ઇમામ તરીકે બિરાજે છે.
દશમા નકલંકી અવતાર મૌલા મુર્તઝાઅલીના ગુણગાન કરો. (૪)
અનેક પ્રકારના વાજા અને વાજીંત્રો વાગી રહ્યા છે યાને એમ

خلاصہ

درجۂ دوم سبق اول

چوتھا وید یعنی اتر وید کو جو لوگ برابر (پوری طرح) سمجھتے ہیں ان کا یقین ہے کہ اللہ اپنے دسویں اوتار میں غریبوں پر رحم کرنے والا پروردگار مولیٰ "حاضر امام" کے روپ میں ظاہر ہو کر تشریف فرما ہے۔

حوالہ: تعارفی صفحہ نمبر ۲ سکشن مالا II درسی کتاب برائے ریلیجیس نائٹ اسکول یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

આપણે ઇમામી ઈસમાઈલીઓ હાઝર ઈમામના મુરીદો, ખુદાઇ નુરને કે જે આપણા હાઝર ઇમામમાં રોશન છે, તેને સીજદો કરીએ છીએ. આપણે નુર

(૫)

પરસ્ત છીએ, કારણ કે આપણે નુરને જ માનીએ છીએ અને નુરને જ સીજદો કરીએ છીએ

આપણો ઈસમાઇલી દીન-મઝહબ ખુદાઈ નુરની ખરી સમજણ આપનારો દીન છે. જેથી આપણા દીન-મઝહબનો આપણે અભ્યાસ કરવો જોઈએ.

એ નુર પ્રત્યે જે ચાહના રાખે છે અને એ નુર શું છે તેની જે શોધ કરવાની ઝંખના કરે છે તેના ઉપર ખુદાતઆલાની મહેરબાની ઉતરે છે.

ખુદાઇ કલામમાં ફરમાવ્યું છે કે "ખુદાતઆલા જેના ઉપર ચાહના રાખે છે તેને પોતાના નુર વડે હિદાયત કરે છે." એ હિદાયતથી આપણને ખુદાઈ નુરનું જ્ઞાન થાય છે, અને એ નુરની આપણે ઈમામે ઝમાનથી જ ખરી ઓળખાણ કરી શકીએ છીએ.

تیسرا درجہ پہلا سبق

ہم امامی اسماعیلی "امام حاضر" کے مرید - خدا کا نور جو "امام حاضر میں" روشن ہے اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

حوالہ: سبق ۱ صفحہ نمبر ۴ شکشھن مالا III منظور شدہ درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز

کے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

ہم نور پرست ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارا نور پر ایمان ہے اور اسی نور کو ہم سجدہ کرتے ہیں۔

حوالہ: سبق نمبر ۱ صفحہ نمبر ۵ شلشہ حسن مالا نمبر ۳

منظور شدہ درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

(૪૮)

પ્ર. કલમામાં હઝરત મુહમ્મદ મુસ્તફાનું નામ શા માટે લેવામાં આવે છે?

ઉ. હઝરત રસુલે કરીમ મુહમ્મદ મુસ્તફાએ ઇસ્લામ મઝહબ બતાવ્યો અને ખુદાની સનાખત કરાવી તેમજ એકજ ખુદાને માનવા હિદાયત કરી અને આપના ઉપર ખુદાતઆલા તરફથી વહી આવતી હતી જે વહી સંદેશા રૂપે હોવાથી જે સંદેશો ઇન્સાનોને પહોંચાડતા હતા તેમ આપનામાં પયગમ્બરી નૂર હતું જેથી આપણે કલમામા નબી સાહેબનું નામ લઇએ છીએ.

પ્ર, અને હ૦ અલી અ. સ. નું નામ શા માંટે લઇએ છીએ?

ઉ. હઝરત મૌલા મુર્તઝાઅલી અ. સ. માં ખુદાઇ નુર હોવાથી તેમ હઝરત અલીનું મુબારક નામ લેવાથી ખુદાઇ નૂરની સનાખત થતી હોવાથી આપણે હઝરત મૌલા મુર્તઝાઅલીનું નામ લઇએ છીએ. અલીયુલ્લાહ એટલે અલ્લાહમાંથી અલી અથવા અલી ખુદાના નૂર ધારી છે.

પ્ર. ખુદા તો એક છે તો પછી હ૦ મુહમ્મદ મુસ્તફા અને હ૦ અલી મુર્તઝાનું નામ શા માટે લેવુ જોઇએ?

ઉ. ખુદા તો એકજ છે અને તે ખુદા નૂર છે અને તે નૂર બાતુન છે અને તે ખુદાનું પ્રતિક યાને જાહેર સ્વરૂપ કે જે

سوال:۔ ہم کلمہ میں حضرت علی کا نام کیوں لیتے ہیں؟

جواب۔ حضرت مولیٰ مرتضیٰ علی میں خدائی نور ہونے کی وجہ سے اور حضرت علی کا مبارک

نام لینے سے خدائی نور کی شناخت ہوتی ہے اس سے ہم حضرت مولیٰ مرتضیٰ علی کا نام کلمہ میں لیتے ہیں۔ علی اللہ یعنی اللہ میں سے علی ہیں یا علی میں خدا کا نور ہے۔

حوالہ۔ مارگ درشیکا از مشنری علی بھائی بابوانی

ریلیجس نائٹ اسکولز کے لئے خاص درسی کتاب صفحہ نمبر ۴۸

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

(૧૦૬)

પ્ર. આનાથી એમ સાબીત થાય છે કે ખુદાતઆલાની ઓળખાણ કરવા ખુદાતઆલાનું જાહેર સ્વરૂપ હોવું જોઇએ ?

ઉ. હા ! અને એટલાજ માટે ખુદાતઆલા પોતાની ઓળખાણ જાહેર સ્વરૂપમાં કરાવે છે અને ઇન્સાનોને એટલા માટે બનાવ્યા છે. કે પોતાના ખુદાને ઓળખી શકે.

પ્ર. ખુદા તો બધા ઠેકાણે વ્યાપેલો છે તેને જ ખુદા કહેવામાં આવે છે અને જાહેર સ્વરૂપમાં હોય તેને પણ ખુદા કહેવો તો શું ખુદાના બે સ્વરૂપ છે ?

ઉ. ખુદા તો એકજ છે પણ જગત આખામાં તે સામાન્ય રીતે ભરપુર છે. પણ જ્યા જાહેર સ્વરૂપમાં હોય ત્યા વિશેષ રીતે હસ્તીમાં આવે છે. જેમ પ્રકાશ બધા ઠેકાણે છે પણ સૂર્યમાં વિશેષ રીતે દેખાય છે. વિજળી બધા ઠેકાણે છે પણ પાવર હાઉસમાં વિશેષ રીતે છે. ગુરૂત્વાકર્શણ સઘળા ઠેકાણે છે પણ લોહચુંબકમાં વિશેષ રીતે દેખાય છે એજ પ્રમાણે જાહેર સ્વરૂપમાં ખુદાઇ નુર વિશેષ રીતે રહેલું છે.

પ્ર. ખુદાતઆલાનું જાહેર સ્વરૂપ તે કોણ છે ?

ઉ. હાઝર જમાના ધણી શાહ કરીમ અલ-હુસેની હાઝર ઇમામ કે જેમા ખુદાતઆલાનું નુર છે જ્યારે જાહેરમાં તે નુરને ધારણ કરનાર જીસમ છે. અને તે જીસમનું નામ શાહ કરીમ હાઝર ઇમામ છે.

પ્ર. ખુદાતઆલા જાહેર સ્વરૂપમાં આવે છે તે માટે શું સાબેતી છે ?

سوال:۔ کیا یہ ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی پہچان کے لئے خدا کی ظاہری شکل ہونا چاہیئے؟

جواب۔ ہاں! اور اسی لئے اللہ تعالیٰ اپنی پہچان ظاہر روپ میں (امام) کراتے ہیں۔ اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اپنے خدا کو پہچانیں۔

سوال:۔ خدا تعالیٰ کا ظاہر روپ کیا ہے؟

جواب۔ حاضر جامہ کا دھنی شاہ کریم الحسینی امام حاضر کہ جس میں خدا کا نور ہے جو ظاہر میں نور کا حامل جسم ہے۔ اسی کا نام شاہ کریم امام حاضر ہے۔

حوالہ: صفحہ نمبر ۱۰۶ مارگ درشیکا حصہ I منظور شدہ مخصوص درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز از: علی بھائی بابوانی

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

(૮૧)

ઉ. ખુદાઇ નુર એજ છે જ્યારે ઇમામના જીસ્મના લીધે નામ અલગ અલગ હોય છે. જે નુર હ૦ આદમમાં હતું એજ નુર હ૦ મૌલા મુર્તઝાઅલીમાં હતું અને એજ નુર હાલમાં હઝરત મૌલાના શાહ કરીમ હાઝર ઇમામમાં જલ્વાગર છે.

પ્ર. હાઝર ઇમામ અકકલમાં કેવા છે?

ઉ. હાઝર ઇમામ અકલે કુલ્લ છે. એટલે શું થયું, શું થાય છે અને શું થશે તે સઘળું ઇમામને રોશન હોય છે. તેમજ દરેક ચીજ જાહેર ઇમામમાં સમાએલી હોય છે. એટલે દરેક વસ્તુનું ગ્નાન અથવા ઇલ્મ ઇમામને હોય છે. તેથી તેઓ સર્વ [illegible] કહેવાય છે.

પ્ર. ખુદાતઆલાને હાથ હોય છે?

ખુદાતઆલા એ તો નુર છે. એટલે એક જ્યોત અથવા શક્તિ છે. પણ હાઝર ઇમામમાં ખુદાઇ નુર હોવાથી હાઝર ઇમામના હાથ એ ખુદાના હાથ છે. એજ પ્રમાણે હાઝર ઇમામનો ચહેરો એ ખુદાનો ચહેરો છે. તેમ હાઝર ઇમામના દીદાર એ ખુદાનાજ દીદાર છે. આપણે બૈયત કરીએ છીએ ત્યારે આપણા ઉપર હાઝર ઇમામ પોતાનો મુબારક હાથ મુકે છે. તેમ આપણે તેઓના દસ્ત ચુમીએ છીએ ત્યારે પોતાનો હાથ આપે છે. ખરી રીતે આ હાથ એ ખુદાનો હાથ છે. એવું આપણું ઇમાન છે.

પ્ર. ખુદાતઆલા જેના ઉપર રાજી થાય તેને પોતાના નુર વડે હિદાયત કરે છે તો એ કેનાથી હિદાયત કરે છે?

سوال:۔ امام حاضر عقل کے اعتبار سے کیسے ہیں؟

جواب۔ امام حاضر ''عقل کل'' ہیں یعنی جو کچھ ہو چکا، جو کچھ ہو رہا ہے۔ اور جو کچھ ہونے والا ہے، وہ سب امام پر روشن ہوتا ہے اور ہر چیز امام ظاہر میں سموئی ہوئی ہے۔ اس لئے ہر چیز کا علم امام حاضر کو ہوتا ہے، اس لئے ان کو ''کامل العلم'' کہتے ہیں۔

سوال:۔ کیا خدا تعالیٰ کے ہاتھ ہوتے ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ تو ایک نور ہے یعنی ایک شمع یا توانائی ہے لیکن امام حاضر میں خدائی نور ہونے کی وجہ سے امام کا ہاتھ ہی خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ اس طرح امام حاضر کا چہرہ خدا کا چہرہ ہوتا ہے۔ امام حاضر کا دیدار خدا کا دیدار ہوتا ہے۔ جب ہم بیعت کرتے ہیں تو اس وقت امام حاضر کا ہاتھ ہمارے اوپر ہوتا ہے اور جب ہم دست بوسی کرتے ہیں تو امام اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہیں، درحقیقت یہی ہاتھ اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے اور یہی ہمارا ایمان ہے۔

حوالہ: مارگ درشیکا حصہ ۱ صفحہ ۸۱ منظور شدہ درسی کتاب برائے ریلیجنس نائٹ اسکولز یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

[૪૮૫]

ઠુઆ આશિષ માટે અમને નહિ લખતા. એતો હમેશાં તમને આપીએ છીએ. અમે મુશ્કીલ કુશા છીએ અને મુશ્કીલ આસાન કરવા અમે આવ્યા છીએ. તો તમને એવી કોઇ મુશ્કેલી હોય તો અમને ગુજરાતીમાં કે અંગ્રેજીમાં લખીને આપજો. ખાનાવાદાન."

ફરમાન ૫૯૯ મું.

કરાચી તા. ૪-૨-૧૯૫૧.

હક મૌલાના ધણી સલામત સરકાર સુલતાન મોહમ્મદશાહ હાઝર ઇમામે ફરમાવ્યું:

"અમારા રૂહાની ફરજંદોની મુલાકાતથી અમે બહુજ ખુશી થયા છીએ. અમે જ્યાં પણ હોઇએ છીએ ત્યાં હમેશાં રાત અને દિવસ આ મુલ્કના રૂહાની ફરજંદોને યાદ કરીએ છીએ અને દુઆ આશિષ ફરમાવીએ છીએ. જમાત ઉપર અમે બહુ રાજી અને ખુશી છીએ. એક બાબત બહુ જરૂરી અને વાજબ છે. એ જરૂરનું છે કે કોઇ ઈસમાઈલી એવો ખ્યાલ ન કરે કે આ મુહાજીર છે, આ અન્સાર છે, આ બહારથી આવ્યો છે, આ સિંધી છે, આ મુંબઇનો છે કે કાઠીયાવાડનો. આ નવા છે, આ જુના છે. આવા ખ્યાલ કરશો તો કેમ આબાદ થશો? આવા ખ્યાલો નહિ કરવા. જુઓ એમ કરશો તો બેઉ તરફથી મરો થશે. એક બાપ અને એક માના બેટા સમજીને એકબીજાને મદદ કરવી.

એકબીજાને કમજોર નહિ કરવા. દુઃખી નહિ કરવા. ખુશી કરવા. જોર આપવું એ જરૂરનું છે. એકબીજાને કમજોર કરવાનો વિચાર હશે તો કેમ કામ આવશે? કોઇને ફાયદો નહિ થાય. આ આ છે, આ તે છે એવું કદિ નહિ જોઇએ.

જેઓ મોટા લીડર છે, તેઓ હમેશાં ખ્યાલ કરે કે કામ કેમ આગળ વધે. અગર બે મત હોય તો કામ કેમ આગળ ચાલે?"

خلاصه :۔

صرف دعا کے لئے ہم کو بار بار نہ لکھنا چاہیئے ۔ وہ تو ہم ہمیشہ آپ کو دیتے ہی رہتے ہیں ۔ ہم مشکل کشا ہیں اور مشکل آسان کرنے کے لئے آئے ہیں ۔

اگر آپ کو کوئی مشکل در پیش ہو تو گجراتی یا انگریزی میں آپ ہم کو لکھ کر دیجئے ۔

خانہ وادان (خانہ آبادان)

آغا خان III کے فرامین کا مجموعہ

حوالہ فرمان نمبر ۷۹۸ کلام امام مبین حصہ ۲ صفحہ ۴۸۵

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی ۔

જી ત્યાં પગે પાવડીયે શાહ ચડશે ચતુરભુજ, દઈંત કાલીંગાન છેદશે.

જી ત્યાં ભણે સુરજાદે રાણી સાંભળો કાલીંગા, અલી તણા દળ આશા.

જી ત્યાં પાછમથી અલી ઉગમે આવે, એખા જલો મછયર મલશે.

જી ત્યાં મુચ્છ રૂપે શાહ સાયેર સેાઝ્યા, દઈંત સંખાસર મારીયા.

જી ત્યાં સંખાસરનું શાહ મુસ્તક મરેાડીયા, વેદ ચારેઇ વારીયા.

જી ત્યાં કેારભ રૂપે મધુકીટક છેદીયા, પુઠીયે બાર ઝલાયા. ૨

જી ત્યાં સાત સાયર શાહ મહી વીલેાડીયા, નાગ નેત્રેસું તાણીયા. ૨

જી ત્યાં વારાહ રૂપે વર શાહ અવતરીયા, મેાર દાણવ શાહ મારીયાં. ૨

જી ત્યાં પાંચ કરેાડસું રાજા પહેલાજ તારીયા, દઇત હરણાકંશ સંહારીયા. ૨

જી ત્યાં વાયમન રૂપે શાહ બહુ રંગી બેઠા, બલીને ચાંપીયેા પઇયાર. ૨૬

જી ત્યાં શેરત્રાઅરજણ શાહ પીંજરે ઘાલીયેા, ફરશીરામ નામ ભણાવીયા. ૨૮

જી ત્યાં રામ રૂપે શાહ સીતા વારી, દઈંત દશાસર મારીયા. ૨૯

જી ત્યાં દશ મુસ્તકનેા શાહ રાવણ રેાળીયા, રાજ ભભીક્ષણને આલીયા. ૩૦

જી ત્યાં કાન રૂપે શાહ કાલી નાથી, કમલના ભાર ઝલાયા. ૩૧

જી ત્યાં આઠમેં નંદ ઘેર ગેાવીંદ બાલા, દઈંત કંશાશુર મારીયા. ૩૨

જી ત્યાં બુધ રૂપે શાહ પ્રગટ હુઆ, પંજહી પાંડવ તારીયા. ૩૩

જી ત્યાં નવે કરેાડસું રાજા જુજેષ્ઠણ તારીયા, દઈંત દુરજોધન સંહારીયા. ૩૪

જી ત્યાં આજકાલ દશમે શાહ પ્રગટ હુઆ, અલી રૂપે નાર ભણાયા. ૩૫

જી ત્યાં દુલદુલ ચાલે પરદડ વાજે, કુંડેસું પરબત તાડ. ૩૬

(۱)۔ پہلا اوتار شاہ نے مچھلی کے روپ میں لیا۔ "دیوسنکھاسر" کی گردن مروڑ کر شاہ نے مار ڈالا اور چاروں وید اس سے لے آئے۔

(۲)۔ دوسرا اوتار کچھوے کی شکل میں لیا اور دیو "مدھوکٹک" کو مارا اور پوری دنیا کا بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھایا۔

(۳)۔ شاہ نے تیسرا اوتار واراہ (سور) کے روپ میں لیا اور شاہ نے "مور" دیو کو مارا

اور دیو "ہرنا کنس" کو بھی مارا اور "پرھلاد" اور پانچ کروڑ مریدوں کو نجات دلائی۔

(۴)۔ شاہ نے چوتھا اوتار "وامن" کے روپ میں لیا اور "دیو بلی" کو ہلاک کیا۔

(۵)۔ شاہ نے "پرشورام" کے روپ میں پانچواں اوتار لیا اور "شیستر ارجن" دیو کو مارا۔

(۶)۔ چھٹا اوتار شاہ نے "رام" کے روپ میں لیا۔ اور دس سر والے "راون" دیو کو ہلاک کیا۔ سیتا کو آزاد کرایا اور راجہ "وبھشتن" کو "لنکا" کا راجہ بنایا۔

(۸)۔ آٹھواں اوتار شاہ نے "کرشن" کے روپ میں لیا "نند" کے گھر پیدا ہوئے۔ کالے مہیب ناگ کی ناک میں نکیل ڈالدی اور دیو "کنسا سور" کو مارا۔

(۹)۔ شاہ نے "نواں" اوتار "بدھ" کے روپ میں لیا۔ اور دیو "دریودھن" کو ہلاک کیا۔ پانچ پانڈوؤں کو بچایا اور راجہ "یودھشٹر" کو نوروڑ مریدوں کے ساتھ نجات دلائی۔

(۱۰)۔ آجکل دسویں اوتار میں "علی" کے روپ شاہ ظہور میں ہیں۔

حوالہ: گنان نمبر ۴۱ صفحہ نمبر ۴۶ مقدس گنان کا مجموعہ
مرتبہ پیر شمس یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ریلیجنس بک ڈپو بمبئی۔

એજી આજ કલ [illegible] અલી અવતરીયા નકલં કી નામ ભણાયા;
આ દુલદુલ ઘોડે સાહેબ રાજો ચડશે ખણુંગ વધારેા અલી લેશે હાથ 33
એજી પુરવ થકી કાલીંગેા આવશે અને સેન મેલાવેા કરશે;
અનત દળ દઇતુની પાસે, ભાઇ સેા બી ચડી કરી આવશે. ૩૪
એજી આદ વીશનું અલી નામ ભણાયા ગુર બ્રહ્મા નબી મહમદ કીલાયા;
આપ ઇશ્વર આદમ નામ ભણાયા મુસલમાની રૂપે ભણાયા. ૩૫
એજી આદ અંત કેરા દેવ મલેગે કેાણુ કેાણુ દેવ વખાણેા;
સુંદર રૂપ માહા બલવંત તેના તેજ તણેા પાર ન જાણેા. ૩૬
એજી નવાણું કરેાડી જખેસર આવે અને છપન કરેાડીયું મેઘ;
કીનર કરેાડી બત્રીસ આવે, તેત્રીસ કરેાડી દેવ. ૩૭

એજી પાંચ કરોડીયું પહેલાજ ચડશે અને સાતે શરીચંદ્ર રાય;
નવ કરોડીયે જુજેષ્ઠણ ચડાં, બારે પીર સદરદીન બલવંત. ૩૮
એજી પીર હશન શાહા સાથે સેન મલેગે અને મલશે અનંત અપાર;
અનત કરોડીયું જીવ ઉધરસે, તે સાચા મુનીવર સાર. ૩૯
એજી એક લાખ ને ચોવીસ હજાર પયગમ્બર મળશે, માંહે પયગમ્બર નબી મહમદ સરદાર;
સીતેર સોહોસો હુસેની ચડશે, શાહના સેનમાં મલશે આહે. ૪૦
એજી પાંચ લાખસું ઈશ્વર ગોરખ ભણીયે સીંગડીઉના નાદ પુરાવશે;
ચાસઠ લાખ જોગણીયું મળે સો દમક દમર વજાવશે. ૪૧
એજી માણું લાખ દળ દેવીઉના ભણીયે સો રૂદર ખપર પુરાવે;
રીંછ વાંદરાનો પાર ન જાણું, સો હડમત સેન પુરાવે. ૪૨
એજી નવકુળ નાગ વાલંગસું ભણીયે તે ફુંકે પરબત ઉડાડે;
જીન ભુતાવલ સાથે તે શાહના સેનમાં આવે. ૪૩
એજી મારી દાણવ નરવસ કરશે અને નાટક દીન રચાવે;
આ સતગુર સોહોદેવ અમીરસ બોલીયા સો શાહા રીખીસરને રાજ કરાવે. ૪૪

خلاصہ

وشنو بھگوان کا نام "علی" بتایا گیا۔ گرو برھما کا نام نبی محمد کہا گیا۔

ایشور کا نام آدم بتایا۔

یہ (وشنو۔ برھما اور ایشور) مسلمانی نام ہیں۔

بحوالہ گنان نمبر ۱۰۵ صفحہ نمبر ۱۹۶ مقدس گنان کا مجموعہ از پیر صدر دین

چھپے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

મુમન ચેતામણી

મુમન ચેતામણી ૨૦૬

એજી તારે પોતાની કુદરત રાખી પોતા કન,
નબી મુહમ્મદ સમજ્યા સરવે વીચાર;
ધન ધન માત તાતને કહીએ
એ છે આદ નિરંજનનો અવતાર-ચેતો૦
એજી એણે પરથમ પહેલો સહી કીધો,

જ્યારે દીઠા તે શાહના દીદાર;
પછે તે મુરીદોને બતાવીઓ,
તે માંહે જે ઓળખશે તે પામશે પાર-ચેતો૦
એજી તે સતગુરૂ સાહેબજીએ સેવા કરી,
શુકરાના કીધા અતિ અપાર;
અલીને તે અલ્લાહ ઓળખીયો,
તે માંહે સક ન આણીઓ લગાર-ચેતો૦
એજી તારે અર્ષ માંહેથી મલાએક ઉતરીઆ,
આવીઆ પયગમ્બર પાસે તેણીવાર;
તે પુછ્વા લાગ્યા પયગમ્બરને,
તમે શું શું દીઠો સરદાર-ચેતો૦
એજી તારે મુખ મુબારક માંહેથી બોલીઆ,
નબી મુહમ્મદ તેણીજ વાર;
અમે મોજીઝા દીઠા મુખ અલીજીને,
આપણો ભેદ આલીઓ છે સંભાર-ચેતો૦ ૬
એજી તારે નબી મુહમ્મદને મલાએકે કહ્યુ,
અમને દેખાડો અલી વરદાતાર,
અમે દીદાર કરીએ શાહ અલી તણુ
તો ઉતરીએ પેલે પાર-ચેતો૦ ૬
એજી તારે નબી મુહમ્મદને મલાએક ચાલીયા,
આવીઆ અબુતાલીબને દ્વાર;
ત્યા નુર દીઠુ નીરાકારનુ,
કીધુ કુરનસુ તેણી વાર-ચેતો૦ ૬
એજી તાંરે સલામ કરી તે તો પાછા વળીયા,
તે મલાએક ને સરદાર;
તારે મલાએકે નબી મુહમ્મદને કહયુ,
એ તો છે અર્ષ કુર્ષના કીરતાર-ચેતો૦ ૬

نبی محمد کو اس وقت سب بات سمجھ میں آئی۔ مبارک ہوں وہ ماں اور باپ کو (حضرت علی) یہ تو اللہ کے اوتار ہیں جب حضور نے شاہ علی کا دیدار کیا تو سب سے اول ان کو صحیح اللہ پایا پھر مریدوں کو دیدار کرایا اور ان میں سے جو کوئی ان کو پہچانیں گے۔ وہ نجات پائیں گے۔ جب ست گرجی نے بہت ہی خدمت کی اور بے شمار شکرگزاری کی تو اس کے نتیجہ میں علی کو اللہ کی حیثیت سے پہچانا اور دل میں ذرہ برابر بھی شک نہ کیا۔

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از سید امام شاہ مجمعہ مقدس گنان صفحہ نمبر ۱۰۶

ملے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا ممبئی۔

મૃમન ચેતાંમણ્ણી ૧૧૩

એજી દશેાંદ દસમી પાતી કહીએ,
તે દેજો નર અલીજીને આધાર
ચાલીસેા અમારેા આલજો
પીર મુરીદનેા એ છે વહેવાર. ચેતા૦ ૧૪૨
એજી અલી તે અલ્લાહ કરી માનજો,
પીર તે નબી મુહમ્મદ સરદાર;
અમારે ફરમાન તમ ચાલજો,
તેા તમારા વાધશે પુત્ર ને પરિવાર.-ચેતા૦ ૧૪૩
એજી તેની એંધાણી તમને દઉં
તેનેા તમને કહું છું વિચાર;
આલ તમારી જે થાયસે,
પુત્રી પુત્ર ને પરિવાર,-ચેતા૦ ૧૪૪
એજી તેને તમે લઈ કરી ચાલજો,
તે પરવત ઉપરે સાર;
તેને ત્યાંથી તમે મેલજો
અલી અલ્લાહ કહી તેને આધાર.-ચેતા૦ ૧૪૫
એજી તં અલી અલ્લાહ સહી હશે,
તેા ત.. ઉ રશે પુત્ર ને પરિવાર,
તેા એ તે શ્રેવજો સતસું,
દસોંદ દેજો એ નરજીને સાર-ચેતા૦ ૧૪૬
એજી નર અલીજીને દસોંદ જો તમે આલશેા,
તેા તમારા વાધશે રીદ્ધી સિદ્ધી (નાણું) પુત્રને પરિવાર,
ઇમાન સલામત તેના રાખશે,
આપણેા નર અલી સિરજણહાર-ચેતા૦ ૧૪૭
એજી ત્યાંથી આલ તમારી જુગમાંહે ચાલશે,
તેને સેંસેા નહિરે લગાર;
જે જીવ સતપંથ ધરમ પીછાણશે,
જ્યાં સૂધી આવશે કીયામત રેાજની સંભાર-ચેતા૦ ૧૪૮
એજી તમારી જે આલ થાસે,
તેનું આ સંતપણસું રહેશે વહેવાર,
નર અલીજીને તે સહી કરી માનશે,
પીર નબી મુહમ્મદ ને મુસલ્લે સાર.-ચેતા૦ ૧૪૯

خلاصہ:

علی کو اللہ کہہ کر اس کا سہارا حاصل کرو۔

جو لوگ علی کو دل سے اللہ مانیں گے ان کی آل اولاد میں اضافہ ہوگا اور وہ فلاح پائیں گے اسی وجہ سے نر علی کی اطاعت و عبادت کرنا۔ اسی نر علی کو دشون (دسواں حصہ)

اور آپ نرعلی کو دشوان دیتے رہیں گے تو آپ کی آل واولاد اور مال میں برکت ہو گی اور وہ

یقیناً آپ کا ایمان سلامت رکھے گا اس لئے کہ ہمارا یہ نرعلی (پوری کائنات کا) خالق

متعلق ہے۔

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از سید امام شاہ مجمعہ مقدس گنانیوں صفحہ نمبر ۱۱۳

کلے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

મુમન ચેતામણી.

એજી જેને સતગુરે જીવાડીઓ;
મુવો જીવાડયો તે સતગુર વર દાતાર;
એ ત્રણ જણાને ધરમ આલીઓ,
બીજે ઓલીઓ તે સરવે સંસાર.—ચેતો૦ ૩૫૮
એજી તેને સતગુરે વાણી કહિ,
મુરીદ દીધા મુલક ઉંચ મોંઝાર;
સતગુરના ફરમાને જે ચાલશો,
તો આગળ પામશો મોક્ષ દીદાર.—ચેતો૦ ૩૫૯
એજી સતગુરના વાયકે તે સુધા ચાલજો,
દીજો સતગુર મુખે દસોંદનો આહાર;
ચાલીસો તે પીર મુખે આપજો,
અને કરજો તે સુક્રીત અપાર.—ચેતો૦ ૩૬૦
એજી ખરા દસોંદી સુક્રીતવતા;
તે તો આવશે અમારે દ્વાર,
આખરની વેળા જારે આવશે;
તારે તે ઉતરશે પહેલે પાર.—ચેતો૦ ૩૬૧
એજી તેને હાજર [illegible] જોમો દેખાડીઓ,
શાહા કાસમ [illegible] અવતાર;
એને તે અલ્લાહ કરીને માનજો,
તેમા શક મ આણજો લગાર.—ચેતો ૩૬૨
એજી એને જે જીવ ઓછુ કરી આવશે,
તે નહિ સતપંથી તે પાખંડી સાર;
જેના પ્રથમના પુન સાચા નહિ,
તે [illegible] નહિ ઓળખશે હાજર એવું પાત્ર અવતાર.—ચેતો૦ ૩૬૩
એજી અલખ નીરંજન એ નરજી કહીએ,
તેની કળાનું નહિ કોઇ પાર;
આદ ઉણીઆદથી એ નરજી કહીએ;
તેની ખેલ રમત છે જુગાજુગ સાર.—ચેતો૦ ૩૬૪
એજી એ ધરમજ આલશે,
તેને આવાગમણ નહીરે સંસાર;
આ કલજુગ સંધે જે થર રહેશે;
તે જીવ પામશે મોક્ષ મુગત દીદાર.—ચેતો૦ ૩૬૫

ست گر جی کی خدمت ”دشوند“ دیتے رہیئے۔ اور چالیسواں حصہ پیر کو دیتے ہوئے۔ اور

بے شمار ”سکریت“ دیتے رہے۔ جو خلوص دل سے ”دشونداور سکریت“ دیتے ہیں۔

ان جب آخری گھڑی آئے گی (یعنی موت کا وقت) تو یہ آپ (امام) کے پاس پہنچیں

گے۔

پیر نے امام حاضر کا دیدار کرایا۔

جو شاہ قاسم کی شکل میں (اللہ کا) اوتار ہے۔ اسکو صحیح اللہ مانیے۔ اس میں ذرہ برابر بھی

شک و نہ کیجئے۔ اس (عقیدے) میں جو بھی نیکی کریں گے۔ وہ راہ حق پر نہیں مگر فاسق

ہیں۔ جس کے پاس پہلے کے اوتاروں کی نیکیاں نہیں ہیں۔ وہ امام حاضر کو جو اللہ کا اوتار

ہے نہیں پہچان سکتے۔

حوالہ: گنان مومن چیتامنی   از سید امام شاہ مجمعہ مقدس گنان صفحہ نمبر ۱۴۰

یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

૨૯૬

ફુકક અરૂપી રૂપ હોઇ આવે, સો હરિજન મોમન મન ભાવે; ૧૩૦
અર્થ: ખુદાવંદઆલમીન નિરંજન નિરાકાર છે. પણ તે પોતાની ઇચ્છાથી શરીર ધારણ કરી પ્રગટ થાય છે, ત્યારે મોમન તેમજ ભકતોના મન પ્રફુલીત થાય છે, યાને આનંદ પામે છે.

અનંત કલપ જુગ બીત આગે, તીસમે છુટે જીવ સો જો નિંદમે જાગે; ૧૩૧
અર્થ: અગાઉ ઘણા કલપ અને યુગ થઇ ગયા તેમાં જે જીવ ગફલતની ઉંઘમાંથી જાગ્યા તેઓએજ મુકિત મેળવી.

તીનકી ખાસિયત કીતની ગાવે, કહત કહત પાર ન આવે; ૧૩૨
અર્થ; તેના ગુણ ધર્મનું કેટલુંક વર્ણન થઇ શકે? ગમે એટલું કરો તો પણ તેનો છેડો આવે નહિ.

સત જુગમે ચતુર રૂપ લીને, ચતુર ભગત ચીને પરવીને ૧૩૩
અર્થ: સતયુગમાં યાને પહેલા યુગમાં [illegible] આલમીનનું નુર ચારરૂપે પ્રગટયું. તેમાં ચાર ભકતે તેને ઓળખ્યા.

પાંચ કોટી પહેલાજ સુખદાઇ, સુનો હો મોમન મેર ભાઇ; ૧૩૪
અર્થ: હે મારા મોમનભાઇ તમે સાંભળો જે પાંચ કરોડીયું પહેલાંજ તે વખતમાં સુખ મકાને પહ[illegible]

ત્રેતામે તીન રૂપ ધરાઅ, હ... સતે સોહી પદ પાએ; ૧૩૫

અર્થ: ત્રેતા યુગમાં ખુદાવંદ આલ..નુ નુર ત્રણ રૂપે પ્રગટયું તેમાં સાતે કરોડીશું હરિશ્ચંદ્ર એ પદવીને પામ્યા અને અમર થયા.

દુઆપુર જુગમે દોએ અલખ લીખાવે, નવ કોટીશું પાંડવ પાવે; ૧૩૬

અર્થ : ખુદાવંદ નિરંજન નિરાકારે દ્વાપુર યાને ત્રીજા યુગમાં બે સ્વરૂપમાં પોતાના નુરને પ્રગટાવ્યું તેમાં નવ કરોડી સાથે પાંડવો એ રૂપને ઓળખ્યા. (૩૬)

કલજુગમે નકલંકી સરૂપા, સબ જીવનકે સાહેબ ભુપા; ૧૩૭

અર્થ : ખુદાવંદ આલમીનનું નુર કલીયુગમાં નકલંકી સ્વરૂપે પ્રગટ થયેલ છે અને તે બધા જીવોના શહેનશાહ છે.

ખાલક ખેલ એક દિન કરહી, કુડ કપટ સબ પાખંડ હરહી: , ૧૩૮

અર્થ : દુનિયાને પેદા કરનાર ખુદાવંદ આલમીન એક દિવસ એવી રમત કરશે જે જુઠ-કપટ જેવા બધા પાખંડોનો નાશ કરશે.

મૌલાઅલી જબ છત્ર ધરાવે, દ્વા દશ અનંત મોક્ષ તબ પાવે; ૧૩૯

અર્થ : મૌલાઅલી જ્યારે દુનિયામાં રાજ્ય ... ત્યારે બાર કરોડ અને ...

خلاصه

اس کلجگ میں خداوند عالم کا ظوہر انسانی جسم میں ہے اور وہ ساری روحوں کا شہنشاہ ہے (یعنی وہ امام حاضرؑ)۔

حوالہ گینان برہم پرکاش از پیر شمس الدین مقدس گینانوں کا مجموعہ ۲۹۶ ملے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

મુમન ચેતામણી

એજી બીબી ફાતમા વોરાવજો,
ત હજરત અલી ઘેર નાર;
તેને તમે ત્યાં આલજો,
દુજો દેજમાંહે (ખ્વાજા) ચાર—ચેતા૦ ૧૧૦

એજી તે ખ્વાજા રહેશે હજુરમાં,
તે ઉપરે બીબી ફાતમા ધરશે પ્યાર;
તેની દુઆએ તેતો વીજશે,
તેના થાશે બહુ પરીવાર.—ચેતા૦ ૧૧૧

એજી તેતો માનશે મૌલા અલીને,
શ્રેવા કરશે ધરી બહુ પીઆર;

તેના અલ્લાહ તે અલી કહીએ,
જે કોઇ આણશે ઇતબાર, ચેતો૦ ૧૧૨
એજી અલી અલ્લાહ જે કોઇ માનશે;
તેના પીર તે નબી મુહમ્મદ અવતાર,
જે નબીબીની આલ માહેથી ઉપજશે;
તે પીર મુસલ્લે સાર. ચેતે. ૧૧૩
એજી આલ અલીજીની સહી કરી માનશે,
જે થાશે તે ખ્વાજાનો પરીવાર;
સાચે સીદકે તે ચાલશે,
અલી મુહમ્મદની આલ ઉપર રાખશે પીઆર.–ચેતો૦ ૧૧૪
એજી તેના ઇમાન અમે રાખશું,
જ્યારે વરતસે કલજુગ કલીકાર;
તેને પોતાના કરી રાખસું,
આગળ માહાદન માંહે ઉતારસું પાર.–ચેતો૦ ૧૧૫
એજી તારે નબી મુહમ્મદ બોલીયા,
તમે સાંભળો પરવરદિગાર;
તમારે ફરમાને અમે ચાલસું,
તમે મેહર કરો સીરજણહાર.–ચેતો૦ ૧૧૬
એજી તે અલી મુહમ્મદ એક છે,
તેના નામના જુઆ જુઆ વિચાર;
અલી કીરતાર વિષ્ણુ કહીએ,
નબી મુહમ્મદ બ્રહ્માજીનો અવતાર. ચેતો૦ ૧૧૭

جو کوئی بھی یقین سے اس کے اللہ کو علی کہتے ہیں اور جو اللہ کو علی ہی مانتے ہیں۔

حضرت علی نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیر کی حیثیت سے تقرر کیا وہ یعنی علی اور محمد دونوں ایک ہیں۔

لوگ ان کو الگ الگ خیال کرتے ہیں۔

حضرت علی کو خالق وشنو کہئے اور نبی حضرت محمد برہما جی کا اوتار ہیں۔

حوالہ گنان مومن چیتامنی از سید امام شاہ مجمعہ مقدس گنان صفحہ نمبر ۱۰۷

ایکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

એજી અમને જેણે હુકમ કરીઓ,
એને મુકીઆ તમં પાસે સરદાર;
સોહી અમે એને જાણુતા,
તે માટે શક નહીરે લગાર-ચેતો૦ ૯૪

એજી તારે નબી મુહમ્મદ એમ બોલીઆ,
ભાઇ મલાએક તમને કહુ વીચાર;
અમને પોતે ઓળખાવીઆ,
એ છે સૃષ્ટીનો સરજનહાર ચેતો૦ ૯૫

એજી અલી તે તો સહી અલ્લાહ કહીએ,
તેમાં ઓછો નહીરે લગાર;
અમે એને માનીઆ સીદકસું,
એનું નામ છે જલ્લશાનહુ આકાર-ચેતો - ૯૬

એજી સીદક બરહક અલી કાહિએ,
તે આદ નીરંજનનો અવતાર;
તારે નબી મુહમ્મદને કહ્યુ સલામ કરી;
મલાએક ગયા પોતાને દુઆર ચેતો૦ ૯૭

એજી મલાએક ત્યાંથી માથે ગયા,
પહોંચ્યા હજુર પરવરદીગાર;
તારે કુરનુસ કરી ઉભા રહ્યા,
તારે દીઠો તે અલીજીનો આકાર ચેતો૦ ૯૮

એજી મૌલા મુરતઝાઅલી દુનીયા માંહે જાહેર થયા,
તેની કુદરતનો નહિ કોઇ પાર;
દીને ઇસ્લામ એથી પયદા થયો,
તે કારણે માથેથી ઉતર્યા દુલદુલને જુલફીકાર ચેતો૦ ૯૯

એજી તેણે મારી મુસલમાન કર્યા
હીન્દુ હતા તેનો નહિ કોઇ સુમાર
દીન પોતાનો જાહેર કરીયો,
તેના નબી મહમ્મદને કીધા સરદાર-ચેતો૦ ૧૦૦

એજી નબી મહમ્મદ સત બ્રહ્મા કહીએ,
તેનાં ફરજંદ બીબી ફાતમા સાર;
તારે નબી મુહમ્મદને ચીન્તા ઉપની,
એનો કોણ તે થાશે ભરથાર-ચેતો૦ ૧૦૧

اس وقت نبی محمد نے یہ بتلایا کہ بھائی فرشتو آپ کو ایک بہت ہی اچھی بات بتاتا ہوں کہ جب میں پیدا ہوئے تو انہوں نے اپنا تعارف مجھ کو خود ہی کرایا کہ وہی تو (علی) پوری کائنات کا خالق ہے۔

اس سے علی کو صحیح اللہ کہیئے۔ اس عقیدہ میں ذرہ برابر کمی نہ کریں۔ ہم نے (محمد نے) اسکو (علی کو) صدق دل سے مانا کہ وہ (علی) جل شانہ، کا ''عکس'' ہیں۔

مولیٰ مرتضیٰ علی کا دارین ظہور ہوا۔ ان کی قدرت ''لامتناہی'' ہے۔ ان ہی سے دین اسلام پیدا ہوا اور ان کے لئے آسمان سے دلدل اور ذوالفقار اترے۔ اور نبی محمد کو انہوں نے (علی نے) اپنا سردار بنایا۔ ان ہی نبی محمد کو بھگوان برھما کہیئے۔

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از سید امام شاہ مجمعہ مقدس گنان صفحہ نمبر ۱۰۷ یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

(૭)

બાદ ફરમાવ્યું,

"આ કામ ઘણું મહાન અને ગંભીર છે. જો તમો તમારી રાજી ખુશીથી ન આવ્યા હો તો તેનો અર્થ કાંઈ નથી, અને તમારા ઉપર કોઈ જબરજસ્તી નથી."

જવાબમાં સૌએ અરજ કરી,

"અમો સૌ રાજીખુશીથી આવ્યા છીએ, અમારા ઉપર કોઈએ દબાણ કરેલ નથી."

બાદ મૌલાના હાઝર ઈમામે ફરમાવ્યું,

"તમે સઘળા જો રાજીખુશીથી ઇસ્મે આઝમ લેવા આવ્યા છો તો અમો તમોને ઘણી ખુશીથી ઈસ્મે આઝમની ઈનાયત કરશું. આ કામ ઘણું જ ખાનગી છે, તમો બહુ ચોકસાઈથી ઇસ્મે આઝમને સંભાળજો અને તેને યાદ રાખજો. આ વિષે તમો કોઈ બીજાને તેમજ તમારા આપ-સમાં પણ વાત નહિ કરજો. આ શબ્દ કોઈને પણ કહેશો નહિ. તમારા ભાઈઓ, બહેનો, માવિત્રો અથવા બીજા કોઈ ઇસમાઈલી અથવા અન્ય કોઇ સાથે પણ આ બાબત વાત નહિ કરજો. આ ઘણું ખાનગી છે. અને તે તમારા-એક એકના વ્યકિતગત રીતે-અને અમારા વચ્ચે એક સાંકળ (Link) સમાન છે.

અમો તમોને જે ઈસ્મે આઝમ ઈનાયત કરીએ છીએ તે ઉપર બરાબર પ્રેકટીસ કરશો અને તેના ઉપર મુસ્તકીમ રહેશો તો આવતા અમુક વરસોમાં આ સાંકળ મજબુત, મજબુત અને મજબુત થતી જશે અને જેમ જેમ મહેનત

اسم اعظم کی عنایت

مولانا حاضر امام شاہ کریم الحسینی نے فرمایا۔

"آپ سب لوگ اپنی خوشی سے اسم اعظم لینے کے لئے آئے ہیں تو ہم بھی بہت خوشی کے ساتھ اسم اعظم عنایت کریں گے۔

یہ کام بہت ہی خانگی (پرائیویٹ) ہے اسی اسم اعظم کی بہت ہوشیاری سے حفاظت کرنا اور یاد رکھنا اس سلسلہ میں کسی اور کے ساتھ یا آپس میں کوئی بات نہ کرنا یہ لفظ کسی کو نہ بتا۔ اس سلسلے میں تمہارے بھائی، بہن، ماں، باپ اور کوئی دیگر اسمٰعیلی یا کسی اور شخص سے کسی قسم کی بات نہ رہی کام کے وقت ہی خانگی (پرائیویٹ) ہے۔ یہ کام ہر ایک فرد اور ہمارے درمیان قرامطہ کی کڑی ہے۔"

اغا خان چہارم کے مقدس خانگی (پرائیویٹ) فرامین کا مجموعہ حصہ اوّل صفحہ نمبر ۷

حوالہ: گنان مومن چیتامنی از سیّد امام شاہ مجمعہ مقدس گنان صفحہ نمبر ۱۰۶ یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

(૩)

નામ નીરંજન કે હોય ભાતી, એક જાતી એક ભયે સિફાતી.
નિરંજન નિરાકાર ખુદાના નામની એ જાત છે. એક જાતી એટલે અલ્લાહ બીજા સિફાતી એ ગુણ વાચક અથવા વિશેષણવાળા છે.

ઉતમ સબ કહીએ જાતી, ઔર ભયે સબ નામ સિફાતી.
જાતી નામ જે અલ્લાહ છે તે સૌથી ઉતમ છે. બાકીના નામો શરીરના જે છે તે વિશેષણવાળા છે.

ઇત મૌલા એન આન કહાયા: તીર. જાહેર નામ ઇસ્મ ધરાયા.
જે ખુદા અહિં અને ત્યાં કહેવાય છે. ત્યાં તેણે શરીર ધારણ કરી જાહેર અસલ નામ ધારણ કર્યું.

જો ઉત થા સો ઇત હો આયા, વહાં ઉપર સબ ભેખ બનાયા.
જે ત્યાં હતો તે અહીં આવ્યો છે. અને ત્યાર [illegible] બધા રૂપો બનાવ્યા છે.

માન ગુમાન કરો મત કોઇ ; જો ઉતથ/ સો હોવ ફ્રન હો.
કોઇએ પોતાના મનમાં વસવસો રાખવો નહિ, જે ત્યાં હતો તેજ આ તરીકામાં યાને જીસમાની રૂપ.. આવ્યો છે.

હોઇ રહયા હોયે ફ્રન સોઇ, અ ' ચા મીટે ન કોઇ.
જે પ્રકારે તે થઇ રહયા છે એજ પ્રકારે ફેવાવાળો છે જે લખાયેલું છે [illegible]
મટાડનાર કોઇ નથી.

એ સબ આલમ ગયેબ કહાવે, પાકી જ કહી ન જાવે.
એ બધી વાતો આલમે ગએબના કહેવાય છે : [illegible]તા ન વર્ણવી શકાય
એવી છે.
ખલકત [illegible] જ પાવે, સબજ પાક જાહુર કહાવે.
દુનિયા તેના નામના ભેદને પામી શકતી નથી બધી ચીજો પાક [illegible]ની
જહુરાત છે

રે ઢુંઢી ,
એ મારા સાચા સાંહીયા ઓલા ઢુંઢી

ના તીન નામ ને ઠામ હય, ના બીન નામ ને [illegible]
જો લો નામ ન કહીએ , તો સબ વાં કે હય ના લે.

خلاصه

جو وہاں اور یہاں خدا کہلاتا ہے اس نے انسانی جسمانی شکل میں ظہور کیا اور اپنا نام رکھا۔

حوالہ: گنان بوج نرنجن از پیر صدر الدین مقدس گنان کا مجموعہ صفحہ نمبر ۳۵۱ یکے از مطبوعہ اسماعیلیہ ایسوسی ایشن برائے انڈیا بمبئی۔

خلاصہ :۔ فقیر کی مندرجہ بالا عبارات سے خود بخود واضح ہو جاتا ہے کہ مذہب آغا خانی کو ذرہ بھر بھی اسلام سے تعلق نہیں کیونکہ اصول اسلام ذیل میں سے کوئی ایک عقیدہ بھی آغا خانی مذہب میں نہیں پایا جاتا ہے۔

(۱)۔ توحید:۔ آغا خانیوں کا کلمہ حضرت علی پر اللہ کے اوتار (نعوذ باللہ) کی حیثیت سے ایمان رکھتا ہے یعنی (نعوذ باللہ) علی اللہ ہیں اور آغا خان (نعوذ باللہ)

حضرت علی کے اوتار ہیں اور نور خداوندی کے مظہر ہیں۔ امام آغا خان کی الوہیت میں کسی کو شامل کرنا شرک ہے۔

۲۔ **رسالت۔** نعوذ باللہ ہمارے آخری پیغمبر نبی کریم ﷺ کو امام اول علی نے پیر مقرر کیا اور علی نے ان کو نور ہدایت عطا کیا۔ اور ان کا کام یہ تھا کہ وہ علی کی رہنمائی میں اسلام کی تبلیغ کریں۔

اس کے بعد ائمہ نے جتنے پیر (رحجت) مقرر کئے وہ سب نبی کریم جناب محمد کے اوتار ہیں اور نور ہدایت کے مالک ہیں۔

کبھی کبھی ائمہ پیر (حجت) کا منصب بھی اپنی ذات میں رکھتے ہیں اور ایسی صورت میں امام شاہ بھی ہوتا ہے، پیر بھی اور حجت بھی اس طرح اس میں دونوں نور یعنی نور الہی اور نور ہدایت ہوتے ہیں اور وہ اللہ اور رسول دونوں کا اوتار ہوتا ہے یہی صورت موجودہ امام کی ہے۔ جو دونوں نور کا مالک ہے اللہ اور رسول دونوں کا اوتار ہے اور اس لئے پیر شاہ کہلاتا ہے۔ مختصراً موجودہ امام آغا خان اللہ بھی اور رسول بھی (نعوذ باللہ)

(۳)۔ **قرآن۔** قرآن پاک کتابی شکل میں صامت ہے یعنی گونگا اور بہرہ جبکہ امام آغا خان قرآن ناطق ہے لہذا آغا خان کے فرامین کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسی قرآن پاک کی۔

ب:۔ قرآن پاک جو مسلمانوں کے پاس ہے اس کا متن تحریف شدہ ہے اس میں سے دس پارے حذف کر دیئے گئے ہیں اور اس میں کافی حصہ اضافہ شدہ ہے۔

(٤)۔ **قبلہ۔** مکہ معظمہ میں بیت اللہ حقیقت میں قبلہ نہیں ہے۔ امام آغا خان ہی اس مسلک کے اعتقادات کے مطابق قبلہ ہے ان کا کہنا ہے کہ کیونکہ امام آغا خان میں نور الہی کا حامل ہے لہذا اس کا جسم حقیقت میں قبلہ ہے اور اسی لئے اس کا دیدار۔ آغا خان کا درشن

ہی تمام گناہوں کو زائل کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی آغا خان اپنے جماعت کے افراد کے پاس آتے ہیں تو دیدار درشن کی تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ اور اس کی سطح حج کے برابر سمجھی جاتی ہے۔

(۵)۔ نماز صلوۃ عبادت:۔ جب اس مسلک میں نہ قبلہ ہے نہ قرآن ہے تو پھر آغا خانیوں کے لئے نماز کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسی لئے آغا خانیوں کے یہاں مساجد نہیں ہیں لیکن آغا خان مسلمانوں کو مساجد کی تعمیر کے لئے عطیات دیتا ہے تاکہ اس کو مسلم سمجھا جائے۔

(٦)۔ رمضان کے روزے:۔ آغا خانی ماہ رمضان کے فرض روزے نہیں رکھتے برصغیر ہندو پاک میں ایک کہاوت مشہور ہے، روجایا کھوجا! تقیہ کے تحت ان کا کہنا ہے کہ وہ روزے رکھتے ہیں لیکن ان کے یہاں تاویل کے اعتبار سے روزہ کا مطلب اپنے مسلک کے اصولوں کو مخفی رکھتا ہے اور یہ روزے سال کے ۳٦۵ دنوں پر محیط ہیں۔

۷۔ زکوٰۃ:۔ زکوٰۃ کی بجائے قومی روحانی عبادتوں کی شکل میں مختلف قسم کی ادائیگیاں ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک تفصیلی کتابچہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائیگا۔ لیکن چند چیزیں بطور مثال کے بیان کی جاتی ہیں۔

اس وقت تک نجات نہیں ہوسکتی جب تک اپنی کل آمدنی کا دسواں حصہ یعنی دسوند ادا نہ کیا جائے۔ ردیت ہلال پر اس رقم کو متعلقہ جماعت خانہ کے سربراہ کے پاس جمع کرانا لازمی ہے۔

اس طرح آغا خان جب بھی پاکستان اآتے ہیں۔ کروڑوں روپیہ مندرجہ بالا روحانی عبادات کی شکل میں کما لیتے ہیں۔ اسکی تفصیل علیحدہ کی جارہی ہے اس موقع پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس طرح جو روپیہ ڈیڑھ سو سال سے جمع ہو رہا ہے وہ آخر کہاں جاتا

ہے؟

(۸)۔ **حج:۔** نہ تو آغا خان خود حج کرتے ہیں اور نہ ان کے مرید، کیونکہ ان کے اعتقادات کے اعتبار سے آغا خان اللہ بھی ہے اور قبلہ بھی لہٰذا اس کا دیدار یعنی امام کا درشن حج کے برابر ہے۔

(۹)۔ **جماعت خانہ:۔** آغا خانیوں کی واحد عبادت گاہیں یعنی جماعت خانے کبھی بھی قبلہ رخ نہیں بنائے جاتے اور نہ کبھی ان میں نماز (صلاۃ) ادا کی جاتی ہے اور نہ ان سے اذان کی آواز آتی ہے۔ دراصل یہ اس باطنی مسلک کی عبادات کے ٹھکانے ہوتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب

وصلی اللہ تعالیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۲۳ محرم ۱۴۲۰ھ۔ بہاول پور۔ پاکستان

رضا پبلشنگ

عطاری کتب خانہ، G.K.2/44، شہید مسجد کھارادر، کراچی موبائل : 0300-2128116 0303-6208968

نمبر	کتب	قیمت	تعداد
۱	اسلام کا نظام تبلیغ اور دعوت اسلامی علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی	36/=	
۲	پندرھویں صدی کا مجدد کون؟ علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی	18/=	
۳	۱۲ ربیع الاول تاریخ ولادت یا وفات؟ علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی	45/=	
۴	بچوں کے اسلامی نام (بمعہ نام رکھنے کے فضائل وعقیقہ کے احکام) محمد فضیل رضا عطاری	40/=	
۵	ایصال ثواب کی شرعی حیثیت علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی	46/=	
۶	ننگے سر نماز کی حقیقت علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی	28/=	
۷	میرے سبزواری رضی اللہ عنہ محمد فضیل رضا عطاری	6/=	
۸	تبرید العینین فی ترک رفع یدین (زیر طبع) علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی		
۹	تحقیق فاتحہ خلف الامام (زیر طبع) علامہ حبیب الرحمٰن سعیدی مدظلہ العالی		
۱۰	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ (زیر طبع) پروفیسر محمد الیاس برنی		
۱۱	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ (زیر طبع) پروفیسر محمد الیاس برنی		
۱۲	آئے نبی مصطفیٰ ﷺ کیسٹ C/60 محمد عارف عطاری C/D	20/= 30/=	
۱۳	یا شہ جیلانی رضی اللہ عنہ C/60 منقبت کورس	20/=	

قادیانی مذہب
کا علمی محاسبہ
از قلم
پروفیسر محمد الیاس برنی
سابق صدر شعبہ معاشیات
جامعہ عثمان حیدر آباد، دکن
باہتمام
مولانا فضیل رضا قادری عطاری
ناشر
رضا پبلشنگ
عطاری کتب خانہ، G.K.2/44 شہید مسجد کھارادر،
کراچی، پاکستان فون 0303-6208968